www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:62 04.03.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۲ منگل ۴/مارچ/۲۰۲۵ مطابق ۳/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات:08

مالی سال 26-2025 کے لیے 45.1 لاکھ کروڑ روپے کا سالانہ بجٹ جھارکھنڈ اسمبلی میں پیش

رانچی، 3 مارچ (اسٹاف رپورٹر) وزیر خزانہ ڈاکٹر رادھا کرشنا کشور نے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کا سالانہ بجٹ پیش کیا۔ 45.1 لاکھ کروڑ روپے کے پیش کردہ بجٹ میں سماجی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی زور دیا گیا تھا۔ جھارکھنڈ حکومت کی شاندار اسکیم 'جھارکھنڈ مکھیہ منتری منیاں سمان یوجنا' کے لیے بجٹ میں 363,13 کروڑ 35 لاکھ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔ بجٹ میں کئی بڑے اعلانات کیے گئے ہیں جن میں رانچی، کھنٹی، گرڈیہ، جمشید پور، دھنباد، دیوگھر اور جامتارا ضلع ہیڈکوارٹر میں نئے میڈیکل کالجوں کی تعمیر، ریاست کے اہم سیاحتی مقامات کی ترقی کے لیے ٹورسٹ سرکٹس تیار کرنا، جمشید پور، گملا اور صاحب گنج میں نئی یونیورسٹیوں کا قیام، تعلیم کے شعبے میں ترقی کے لئے انوویشن ہب، ٹیکنالوجی پارک کا قیام شامل ہے۔ وزیر خزانہ ڈاکٹر رادھا کرشنا کشور نے آج وقفہ سوالات کے بعد مالی سال 2025-26 کا بجٹ اسمبلی کی میز پر رکھا۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے لئے مجموعی بجٹ کا تخمینہ 400,45,1 کروڑ روپے (1 لاکھ 45 ہزار 4 سو کروڑ) ہے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 13 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں محصولات کے اخراجات کے لیے 636,10,1 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 48.20 فیصد زیادہ ہے۔ کیپٹل اخراجات کے تحت، پچھلے سال کے نظر ثانی شدہ بجٹ 30.763,34 کروڑ روپے کے مقابلے میں 81.7 فیصد کا اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ التزامات کی مجموعی رقم کو اگر سیکٹر وار نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو یہ عام شعبے کے لیے 36.884,37 کروڑ روپے ہے۔ جبکہ سماجی شعبے کے لیے 45.840,62 کروڑ روپے اور اقتصادی شعبے کے لیے 19.675,44 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بجٹ میں جو رقم فراہم کی گئی ہے اس میں سے ریاست کو اس کے ٹیکس ریونیو سے 200,35 کروڑ روپے اور نان ٹیکس ریونیو سے 12.856,25 روپے ملیں گے۔

ہم جنگ نہیں بلکہ امن چاہتے ہیں مگر اس کیلئے حفاظتی ضمانتیں ضروری ہیں: یوکرینی صدر

کیف، 3 مارچ (یو این آئی) یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ ہم جنگ نہیں بلکہ امن چاہتے ہیں مگر اس کیلئے حفاظتی ضمانتیں ضروری ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں یوکرینی صدر نے کہا کہ جو کچھ ان دنوں ہوا اس کے نتیجے میں ہمیں اپنے لیے یورپ کی واضح حمایت نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی حقیقی امن کے لیے متحد ہے اور اس کے لیے سکیورٹی کی حقیقی حفاظتی ضمانتیں (Security Guarantees) چاہئیں جس کے لیے برطانیہ اور ترکیہ سمیت تمام یورپ متحد ہے اور ان کی بھی یہی پوزیشن ہے۔ یوکرینی صدر کا کہنا تھا کہ ہم امریکا کی اہمیت کو سمجھتے ہیں اور ہمیں امریکا سے جو بھی حمایت ملی ہم اس پر شکرگزار ہیں اور ہم نے ہمیشہ ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ یوکرین میں ہماری صلاحیت اس بات پر منحصر ہے کہ ہمارے شراکت دار ہمارے لیے اور اپنی سلامتی کے لیے کیا کر رہے ہیں، ہم نہ ختم ہونے والی جنگ نہیں بلکہ امن چاہتے ہیں اور اس لیے ہم کہتے ہیں کے حفاظتی ضمانتیں (Security Guarantees) اس کے لیے ضروری ہیں۔

سماجی انصاف کو یقینی بنانے والے اداروں میں خالی عہدوں کو جلد بھرا جائے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مودی حکومت کو دلت مخالف اور پسماندہ طبقات مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سماجی انصاف کو یقینی بنانے والے آئینی اداروں میں خالی پڑے عہدوں کو جان بوجھ کر نہیں بھر رہی ہے تاکہ ان طبقات کے لوگوں کو انصاف نہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کمزور طبقوں کے مفادات کے خلاف ہے، اس لئے مختلف آئینی اداروں جیسے درج فہرست ذات اور پسماندہ طبقات کمیشن میں خالی عہدوں پر بھرتی نہیں کی جا رہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا، ملک بھر میں ہزاروں دلت اور پسماندہ لوگ انصاف کے لیے لڑ رہے ہیں۔ ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ ہر طرف گونج رہا ہے۔ ایسے وقت میں، بی جے پی حکومت کا دانستہ طور پر آئینی اداروں کے کلیدی عہدوں کو خالی رکھنے سے اس کی دلت مخالف پسماندہ ذہنیت ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "مرکزی وزیر برائے سماجی انصاف و تفویض اختیاریت کو ایک خط لکھا گیا ہے جس میں درج فہرست ذاتوں کے قومی کمیشن اور قومی پسماندہ طبقات کمیشن میں خالی عہدوں کو بھرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔"

شمال مغربی ترکی میں بس حادثے میں 37 زخمی

استنبول، 3 مارچ (یو این آئی) پیر کے روز یونان سے آنے والی سیاحوں کی بس شمال مغربی ترکی کے کناکلے صوبے میں سڑک سے اتر کر کھیت میں جا گری جس کے نتیجے میں 37 مسافر زخمی ہو گئے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی انادولو کے مطابق یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بجے پیش آیا۔ بس 42 مسافروں کو لے کر مغربی بندرگاہی شہر ازمیر جا رہی تھی کہ اچانک ڈرائیور بس پر سے کنٹرول کھو بیٹھا۔ بس سڑک سے اتر کر کھیتوں میں جا گری اور درختوں سے ٹکرانے کے بعد رک گئی۔ حکام نے فوجی، طبی اور سرچ اینڈ ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر روانہ کر دیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق تین زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

کسانوں کے مختلف مسائل پر بی جے پی - یوتی حکومت کے خلاف ریاستی کانگریس کا ریاست گیر احتجاج

ممبئی 3 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال کی ہدایت پر ریاست کے مختلف اضلاع میں آج کسانوں کے مسائل کے لیے احتجاج کیا گیا۔ بی جے پی - یوتی حکومت کسان دشمن ہے اور انتخابی مہم کے دوران کسانوں سے کیے گئے وعدوں کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ اسی بے حسی کے خلاف کانگریس نے ریاست بھر میں احتجاج کرتے ہوئے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران کسانوں کے مکمل قرض معافی، مناسب بجلی کی فراہمی، فصل بیمہ اور زرعی آلات پر جی ایس ٹی کی منسوخی، کسانوں کو ڈرپ سبسڈی کی فوری ادائیگی، سویابین کے کم از کم امدادی قیمت میں فرق کی تلافی، شمسی پمپوں کی فوری تقسیم، زرعی پیداوار کو ایم ایس پی دینے اور دودھ کی قیمتوں میں اضافہ جیسے اہم مسائل پر بی جے پی حکومت کے خلاف تحریک چلائی گئی۔ لاتور ضلع کانگریس کمیٹی اور رکن پارلیمان ڈاکٹر شیواجی کالگے کی قیادت میں سخت احتجاج کیا گیا۔ اس دوران ضلع صدر شری شیل اُٹگے سمیت تمام فرنٹل تنظیموں کے ضلع صدور، تعلقہ صدور، عہدیداران، کارکنان اور کسان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ چھترپتی سنبھاجی نگر میں رکن پارلیمان ڈاکٹر کلیان کالے کی سربراہی میں حکومت کے خلاف جلوس نکالا گیا۔ کسانوں کی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں اور ان کی پیداوار کو مناسب قیمت نہیں مل رہی، جس کے باعث وہ خودکشی پر مجبور ہیں۔ کسانوں اور خواتین کو تحفظ کی ضمانت دی جائے، ورنہ حکومت کے خلاف شدید احتجاج ہوگا، یہ انتباہ دیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیر انیل پاٹل، نام دیو پوار، پرکاش موگدیا، سیوادل کے ریاستی صدر ولاس اوتاڈے، ضلع بینک کے نائب صدر کرن پاٹل ڈونگاؤں کر سمیت بڑی تعداد میں کارکنان اور رہنما موجود تھے۔ بلڈانہ میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق ایم ایل اے راہول بوندری کی قیادت میں ہزاروں کسانوں اور کارکنان نے حکومت کے خلاف جلوس نکالا۔ اس دوران کسانوں کے قرض معاف کرنے کا مطالبہ کیا گیا، جیسا کہ بی جے پی نے انتخابات میں وعدہ کیا تھا۔ پردیش کانگریس کے جنرل سیکریٹری شام اُمالکر، سابق ایم ایل اے راجیش ایکڑے سمیت کانگریس کے کئی رہنما اور کارکن احتجاج میں شریک ہوئے۔ اس کے بعد کانگریس کے وفد نے ضلع کلکٹر کو یادداشت بھی پیش کی۔ ناندیڑ میں کسانوں کے مسائل اور میونسپل کارپوریشن کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے خلاف کانگریس نے رکن پارلیمان پروفیسر رویندر چوہان کی قیادت میں سخت احتجاج کیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے ہنومنت راؤ پاٹل بیٹ موگریکار، ضلع صدر بی آر قدم، شہر صدر عبدالستار، خواتین کانگریس کی صدر ریکھا تائی چوہان، سابق میئر جے شری تائی نلیش پاوڑے، کرونا تائی جمد اڈے، دیگر عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

اسسٹنٹ پروفیسر کے 2117 عہدوں کیلئے فارم 26 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ایم پی پی ایس سی نے 2117 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست طلب کیا ہے۔ یہ بحالی کمپیوٹر اپلی کیشن سبجیکٹ کے اسسٹنٹ پروفیسر کے لئے نکالی گئی ہیں۔ ان عہدوں پر بحالی کے لئے 27 فروری سے فارم بھرنے کا عمل شروع ہے جو 26 مارچ تک جاری رہے گا۔ ان عہدوں کیلئے خواہش مند اہل امیدوار ویب سائٹ mpoline.gov.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ اسی ویب سائٹ سے دیگر تفصیلی جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئر مین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بتایا کہ اس کا امتحان 27 جولائی کو ہوگا۔ امتحان کے لئے ایڈمٹ کارڈ 18 جولائی کو جاری کئے جائیں گے۔ امیدواروں کے پاس متعلقہ سبجیکٹ میں پوسٹ گریجویشن کی ڈگری (55 فیصد نمبرات) کے ساتھ SLET/NET / SET یا پی ایچ ڈی کی ڈگری ہونی چاہئے۔ مدھیہ پردیش باشندہ امیدوار کی عمر 18 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ جب کہ مدھیہ پردیش سے باہر والوں کے لئے عمر 18 سال سے 33 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جب کہ ایس سی/ ایس ٹی، او بی سی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کو 250 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

اررریہ میں مکھانہ بورڈ قائم کیا جائے :- کانگریس لیڈر معصوم رضا

ارریہ :- (مشتاق احمد صدیقی) بہار کانگریس کا نمائندہ اور ارریہ کانگریس کے سینئر لیڈر معصوم رضا نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے مکھانہ بورڈ کے قیام کا اعلان بہار کے کسانوں اور تاجروں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ بہار مکھانہ کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ارریہ ضلع کا بھی اس میں بہت بڑا حصہ ہے۔ مکھانہ بورڈ کے قیام کے بعد ضلع کے کسانوں کو براہ راست فائدہ ملے گا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمارا ضلع کافی پسماندہ ہے اور بے روزگاری کی شرح عروج پر ہے، بورڈ کے قیام سے یہاں کے لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ برآمدات کا فروغ، جدید تحقیق اور ٹیکنالوجی جیسے بہت سے فوائد ارریہ کے لوگوں کو براہ راست دستیاب ہوں گے۔ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ بہار میں مکھانہ بورڈ کے قیام کے لیے ارریہ کو ترجیح دی جائے۔ اس سے نہ صرف مقامی کسانوں اور تاجروں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ بہار کی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔ معصوم رضا نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم حکومت ہند اور حکومت بہار سے درخواست کرتے ہیں کہ ارریہ ضلع میں مکھانہ بورڈ قائم کیا جائے۔ یہ نہ صرف کسانوں اور تاجروں کے لیے ایک انقلابی قدم ہوگا، بلکہ بہار کی معیشت مضبوط ہوگی۔ اور ارریہ کو ایک قومی اور بین الاقوامی تجارتی مرکز کے طور پر ترقی دے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں حکومت کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت نے ہمیشہ ضلع ارریہ کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے، اگر اس بار بھی ایسا ہوا تو ہم عوامی تحریک شروع کریں گے۔

تلاوت قرآن کرنیوالے کے لبوں کو فرشتے محبت سے بوسہ دیتے ہیں۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی،،) کیا پوچھتے ہو مجھ سے فضیلت رمضان کی۔۔۔ اللہ نے نازل کیا قرآن رمضان میں۔۔،، روح پرور ماہ رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی مسجدیں نمازیوں سے آباد، بچے، بوڑھے، جوان اور اپنے اپنے گھروں میں عورتیں تلاوت قرآن و نماز تراویح میں مشغول و مصروف ہیں، مساجد کے علاوہ گھروں میں بھی لوگ حفاظ کرام کے ذریعہ ختم تراویح کا اہتمام کر کے اپنی دینی حمیت و محبت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اسی کی ایک خوبصورت کڑی جناب محمد امیر السلام صاحب مرحوم کے ہونہار و دیندار صاحبزادے جناب محمد سفیان عرف سونو بابو، رضی احمد، رضوان احمد وغیرہ ساکن محلہ علینگر، دربھنگہ نے قرآن پاک سے سچی محبت و لگن کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے والد محمد امیر السلام کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سال کی طرح امسال بھی یکم رمضان کی شب سے اپنے دالان میں دس روزہ ختم قرآن پاک تراویح کا مبارک آغاز کیا ہے، حافظ وقاری شارق احسن منعم ابن مولانا سیف الاسلام قاسمی، ساکن، بلواہا، ڈاکخانہ، بنول، تھانہ، نانپور سیتا مڑھی، حال مقیم، ھدی، کالونی، شیو دھارا، دربھنگہ روزانہ تین پارہ قرآن پاک نماز تراویح میں سنا رہے ہیں، رمضان المبارک کی گیارہویں شب میں تیسویں پارہ تک پڑھا کر تکمیل کریں گے۔ انشاء اللہ، پہلے دن افتتاح تراویح سے قبل مولانا سیف الاسلام قاسمی، پرنسپل مدرسہ، ضیاء الاسلام، جلوارہ، دربھنگہ نے تراویح اور قرآن پاک کے فضائل و مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ سرزمین بہت ہی بابرکت اور پرنور اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں اور فرشتوں کے نزول کی جگہ ہے جہاں قرآن پاک کی تلاوت ہوتی ہے، شیاطین و بلائیں دور بھاگتی ہیں اور زمیں سے آسمان تک نور ہی نور کا سلسلہ قایم ہو جاتا ہے۔۔۔ ناز کرتے ہیں ملک ایسی زمیں پر اسد۔ جس پر دو چار گھڑی ذکر خدا ہوتا ہے، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ تلاوت قرآن انسانوں کی امتیازی شان ہے، البتہ حضرت جبریل امیں اس سے مستثنیٰ ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان پیامبر ہیں، وہ قرآن پڑھتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہیں چنانچہ ہر سال۔ رمضان المبارک میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن کا دور کرنا اور قرآن سننے سنانے کا ذکر احادیث طیبہ میں وارد ہے، بقیہ فرشتے قرآن پڑھ نہیں سکتے اسلیے جب کوئی بندہ قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہاں بصد شوق فرشتوں کا ہجوم جمع ہو جاتا ہے، روایات میں آتا ہے کہ ایک صحابی نے اللہ کے رسول صلعم سے اپنا واقعہ یوں بیان کیا کہ یا رسول اللہ صلعم آج میں نے ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا وہ یوں کہ میں اپنے گھر کے صحن میں قرآن کی تلاوت کر رہا تھا، صحن میں گھوڑا بندھا ہوا تھا اور قریب ہی میں چار پائی پر بچہ سو رہا تھا، تلاوت کرتے کرتے جب آواز بلند ہو جاتی تو گھوڑا بدکنے لگتا تو پھر میں اپنی آواز پست کر لیتا اسی درمیان حضرت بلال نے مسجد نبوی میں اذان فجر دینی شروع کی تو میں نے تلاوت بند کر دی، تو دیکھا کہ ایک بھر کدار سفید روشنی آسمان کیطرف چلی گیء، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ فرشتوں کی جماعت تھی جو تمہارا قرآن سننے کیلیے ءآسمان سے اترے تھے، اگر تم یونہی قرآن پڑھتے رہتے تو مدینہ کے لوگ آج اپنی آنکھوں سے فرشتوں کو دیکھ لیتے۔ مدینہ طیبہ میں قاری عاصم جو جب قرآن کی تلاوت کرتے تو ان کے منہ سے خوشبو آتی، انکے شاگردوں نے پوچھا ایسی خوشبو کہاں سے آتی ہے تو قاری عاصم نے کہا ایک رات میں قرآن کریم کی تلاوت کر کے سو گیا تو خواب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور کہا عاصم تمہاری تلاوت سے میں بہت خوش ہوں اور پھر اللہ کے رسول نے مرے لب پر بوسہ دیا، وہی خوشبو ہے جسے بولتے اور پڑھتے وقت لوگ محسوس کرتے ہیں، آج جو لوگ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں وہ یقینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرشتوں کے خوشبودار بوسوں سے فیضیاب ہو رہے ہیں ※، اللہ ہر مسلمان کو ہمیشہ تلاوت قرآن کریم کی توفیق عطا فرماءے، آمین۔

بدمعاشوں کی پٹائی سے معمر شخص جاں بحق

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

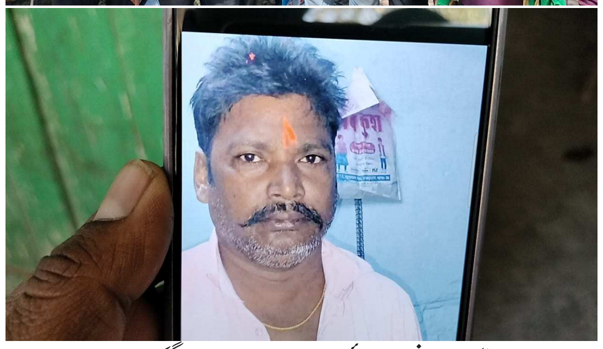

بہادر پور ہاؤسنگ کالونی (ایم آئی جی)، بھوت ناتھ روڈ، اگمکواں تھانہ علاقے میں واقع پارک کے قریب کچھ سماج دشمن عناصر نے ایک معمر شخص کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ تاہم اس واقعے میں زخمی ہونے والے بزرگ بھونیشور ساہنی کو ان کے اہل خانہ نے علاج کے لیے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ جہاں پیر کی شام اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی بھیج دیا ہے۔ یہ واقعہ 25 فروری کو پیش آیا۔ معاملے میں متوفی کے بیٹے لال بابو ساہنی نے بتایا کہ 25 فروری کی رات تقریباً 9 بجے نشے میں دھت 10 سے 12 بدمعاش اس کے بھائی للن ساہنی کی پٹائی کر رہے تھے۔ واقعہ کی خبر سن کر جب ہم اپنے والدین کے ساتھ وہاں پہنچے تو بدمعاشوں نے ہمیں اور ہمارے والد کو زدوکوب کیا۔ جس سے والد شدید زخمی ہو گئے۔ جنہیں علاج کے لیے داخل کرایا گیا۔ جہاں پیر کی شام اس کی موت ہو گئی۔ متاثرہ لال بابو نے پولیس سے اپیل کرتے ہوئے شرپسندوں کی گرفتاری اور مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نشے کا نشانہ بننے والے کی شناخت ہوگئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نشے کا نشانہ بننے والے نوجوان کی علاج کے دوران موت کے بعد شناخت کر لی گئی ہے۔ اس معاملے میں ملسلامی تھانے کے انچارج راجکمار سنگھ نے بتایا کہ تصویر کی بنیاد پر متوفی کے بھائی راجو کمار نے لاش کی شناخت کر لی ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کی شناخت رنجیت کمار رائے ولد آنجہانی راجندر پرساد ساکن مادھو ملس، بھٹی ملسلامی تھانہ علاقہ کے طور پر ہوئی ہے۔ مقتول کے بھائی نے بتایا کہ اس کا بھائی ذہنی طور پر پریشان تھا۔ وہ منشیات لیتا تھا۔ وہ کہاں رہتا تھا اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ وہ کبھی کبھار آتا تھا اور کہتا تھا کہ وہ ٹاٹا میں رہتا ہے۔ فی الحال پولیس نے متاثرہ خاندان کو این ایم سی بھیج دیا ہے۔

فیشن بازار رانی باغ میں آپکو سب سے سستا ملے گا ہر قسم کا کپڑا

سمری بختیار پور (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور کے رانی باغ نظیر مارکیٹ میں فیشن بازار لوگوں کی دلچسپی کا مرکز بنا ہوا ہے فیشن بازار میں ہر قسم کا کپڑا سستے داموں میں آپکو آسانی کے ساتھ ہر ایک برانڈ میں ہمارے پاس موجود ہے نئے ڈیزائن کے فینسی کپڑے ساڑی لہنگا چونری شرارا کافتان بچوں کے کپڑے کرتا پاجاما سعودی جبہ خوبصورت سے خوبصورت ڈیزائن میں ہمارے یہاں موجود ہے کچا کپڑا ابھی بہترین کوالٹی میں موجود ہے مرد و خواتین اور بچوں کیلئے سب اچھا سب سے سستا اک بار ضرور فیشن بازار نظیر مارکیٹ رانی تشریف لائیں آپکی خدمت ہماری ضرورت گھر بیٹھے بھی کپڑا منگوا سکتے ہیں اس نمبر پر رابطہ کریں 9507252783

سمستی پور پولیس نے اسلحہ اسمگلر کو چار پستول، 08 میگزین اور 62 گولیوں کے ساتھ ایک شخص کو کیا گرفتار

محمد زبیر۔۔ 2025.03.02 کو، مسری گھڑاری پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں چوسیما کے سامنے NH-28 سڑک پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران، غیر قانونی اسلحہ اسمگلر پپو کمار عرف پریم بابو، ولد غریب پاسوان مقام شیونار وارڈ نمبر 06، پولیس اسٹیشن-موکاما، تھانہ موکاما اور پولیس سٹیشن موکاما کو پولیس کی ٹیم نے گرفتار کیا ہے تلاشی کے دوران پپو کمار عرف پریم بابو سے 04 پستول، 08 میگزین، 62 زندہ گولیاں، 01 ٹیمپو اور 01 موبائل برآمد ہوا۔ جس کے سلسلے میں تھانہ مسری گڑھی مقدمہ نمبر 27/25، مورخہ 03.02-2025، سیکشن- 25 (1-B) 35/A/26 آرمز ایکٹ درج کیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ گرفتار ملزم پپو کمار عرف پریم بابو سمستی پور کے ایک گینگ کے ذریعے غیر قانونی ہتھیار خریدتا تھا اور اپنے علاقے موکاما میں اچھی قیمت پر فروخت کرتا تھا۔ ماضی میں بھی اسلحہ کی غیر قانونی تجارت کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے جا چکے ہیں۔ وہ ایک فعال اور پیشہ ور ہتھیاروں کا سمگلر ہے۔ ان کے خلاف موکاما تھانے میں 03، بندتھانے میں 01، بیگوسرائے پھلواریہ تھانے میں 01 کیس درج ہیں۔ سمستی پور ضلع کے دیگر ملحقہ اضلاع سے گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ کا بھی پتہ لگایا جا رہا ہے۔ تفتیش کی بنیاد پر گینگ میں شامل دیگر افراد کا سراغ لگایا جا رہا ہے۔ تحقیق کے دوران ملنے والے شواہد کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

پوسا کے بیرولی میں دکان بند کر کے گھر لوٹنے والے دکاندار کو شرپسندوں نے ماری گولی، نجی اسپتال میں داخل

محمد زبیر۔۔۔ سمستی پور: ضلع سمستی پور کے پوسا تھانہ علاقے میں کل رات بدمعاشوں نے ایک دکاندار کو گولی مار کر زخمی کر دیا، مقامی لوگوں نے اسے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ تاہم پولیس کو اس واقعہ کی خبر نہیں تھی۔ پرائیویٹ ہسپتال نے علاج کے بعد پولیس کو اطلاع دی تو پولیس اطلاع پر پہنچی اور زخمی نوجوان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ یہ پورا معاملہ پوسا تھانہ علاقہ کے بیرولی گاؤں کا ہے، جہاں کل رات بدمعاشوں نے آلو پیاز کے ایک دکاندار کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی نوجوان کی شناخت راجہ بابو کے طور پر کی گئی ہے جو پوسا تھانہ علاقہ کے بیرولی کا رہنے والا ہے راجہ بابو کی والدہ نے بتایا کہ جب اس کا بیٹا دکان بند کر کے گھر آ رہا تھا تو راستے میں بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی۔ اطلاع ملتے ہی اسے علاج کے لیے موہن پور کے ایمرجنسی اسپتال لایا گیا۔ ان کی حالت اب بھی تشویشناک ہے۔ گو کہ فائرنگ کے واقعے کے پیچھے کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے لیکن پولیس اسٹیشن انچارج برجیش سنگھ نے بتایا کہ ابھی تک فائرنگ کے واقعے کے بارے میں معلومات نہیں ملی ہیں۔ تاہم ایس پی سنجے پانڈے نے کہا کہ پوسا تھانہ علاقہ کے بیرولی میں ایک دکاندار کو گولی مارنے کے واقعہ کی اطلاع میڈیا کے ذریعہ ملی ہے۔ اس کے بعد موفصل تھانے کی پولیس کو زخمیوں کی عیادت کے لیے اسپتال بھیجا گیا۔ پولس وہاں پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ زخمی نوجوان کی والدہ سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ہی واقعے کے بارے میں کچھ واضح ہو سکے گا۔ فی الحال تفتیش جاری ہے۔

اجیار پور میں ایک شخص چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا، گھر کے مالک نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا؛ پکڑے گئے شخص ذہنی مریض نکلا

محمد زبیر۔۔۔ سمستی پور/ اجیار پور:- سمستی پور ضلع کے اجیار پور تھانہ علاقے میں چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ چاند چور رام نگر وارڈ نمبر 12 کے رہنے والے دھرمیندر کمار کے گھر میں رات 11 بجے چور داخل ہوا۔ چور کھڑکی سے چھت پر چڑھ کر گھر میں داخل ہوا اور الماری سے سامان چوری کرنے لگا۔ اس دوران مالک مکان کا بیٹا جاگ گیا۔ اس نے خطرے کی گھنٹی بجائی اور چور کو پکڑ لیا۔ آواز سن کر آس پاس کے لوگ بھی جمع ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ای آر وی 112 کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ اس کے بعد پولیس نے زخمی چور کو اپنی تحویل میں لے لیا اور اسے سمستی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ چور اپنا نام نہیں بتا رہا ہے۔ اس سلسلے میں اجیار پور تھانہ صدر کے مطابق یہ شخص ذہنی مریض ہے اور اس سے پہلے بھی پکڑا جا چکا ہے۔ اس وقت وہ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

صفائی مہم چلانے کے بعد لوگوں کو روحانی گرو سری روی شنکر کے پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

آرٹ آف لیونگ کی طرف سے 7 مارچ کو گاندھی میدان میں منعقد ہونے والے روحانی مشاعرے کے سلسلے میں آرٹ آف لیونگ اور پاٹلی پتر پریشد کی تنظیم نے منگل تل کے منوج کمالیہ اسٹیڈیم میں صفائی مہم کا انعقاد کیا اور لوگوں کو اس تقریب میں شرکت کی دعوت دی۔ پروگرام میں روحانی گرو سری سری روی شنکر روحانیت کی اہمیت پر روشنی ڈالیں گے۔ دعوتی کارڈ تقسیم کرتے ہوئے آرٹ آف لیونگ کے استاد رنجن کمار نے کہا کہ تقریب کے دوران ریاست کے 1001 فنکاروں کی جانب سے لوک فن جھنجھیا کی پیش کش توجہ کا مرکز ہوگی۔ پاٹلی پترا پریشد کے جنرل سکریٹری سنجیو کمار یادو نے خدمت کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے پٹنہ شہر کی مختلف تنظیموں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں روحانی ستسنگ میں شرکت کرنے کی اپیل کی۔ ششی رنجن، انیل یادو، راجدیپ کمار کشواہا، پرہلاد یادو، انکش یادو، راگھو رائے، سجاتا پاسوان، پوجا پاسوان، سوہانی کشیپ، سومونی کماری، ڈولی چودھری، راہول اگروال صفائی مہم میں شامل تھے۔

موسیقی کے ذریعے فوک گلوکارہ ڈاکٹر نیتو نوگیت صفائی کے حوالے سے آگاہی مہم چلائی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گائے گھاٹ کے گورنمنٹ ویمنس کالج میں پیر کو ایک صفائی بیداری مہم چلائی گئی جس میں ہمارا پٹنہ، چکچک پٹنہ، صفائی

فطرت، صفائی کلچر کے موضوعات تھے۔ جس کے تحت بہار کی مشہور لوک گلوکارہ ڈاکٹر نیتو کماری کے نوگیت کا میوزیکل پروگرام منعقد ہوا۔ طالبات کو پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے چلائی گئی صفائی مہم کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے اپنے گھر اور شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقے بتائے۔ انہوں نے طالبات کو بتایا کہ وہ خشک اور گیلا کچرا الگ الگ رکھیں۔ اس کے علاوہ طالبات کو کارپوریشن کے ذریعہ چلائے جا رہے صفائی سروے میں حصہ لینے کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نیتو نے صفائی سے متعلق کئی گیت گائے۔ آخر میں انہوں نے ہولی کے گیت گا کر اساتذہ اور طلباء کو محظوظ کیا۔ پروگرام میں کونسلر شویتا کماری نے بھی طلباء کو میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چلائی جا رہی صفائی مہم کے بارے میں جانکاری دی۔ یہ دیتے ہوئے طلباء کو صفائی کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

این ایم سی کے یوم تاسیس کی تقریبات 19 تاریخ سے شروع ہوں گی۔ مرکزی تقریب 2 اپریل کو ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نالندہ میڈیکل کالج کے یوم تاسیس کی تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے میں پیر کو ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں کالج فاؤنڈیشن-2025 کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ تقریب کی صدارت این ایم سی کی پرنسپل ڈاکٹر (پروفیسر) اوشا کماری نے کی۔ میٹنگ میں اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سروج کمار اور یوم تاسیس کے لیے بنائی گئی کمیٹی کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں کالج کے یوم تاسیس کی تقریبات کا افتتاح 19 مارچ کو کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی روز ایم بی بی ایس کے طلباء اور اساتذہ کے درمیان کرکٹ میچ اور دیگر پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پرنسپل نے بتایا کہ تمام پروگرام 20 مارچ سے 2 اپریل تک منعقد کیے جائیں گے۔ 2 اپریل کی شام کو ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر صحت کو تقریب میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جائے گا۔ میٹنگ میں پرنسپل کے علاوہ ڈاکٹر رشمی پرساد، ڈاکٹر راجیو رنجن سنہا، ڈاکٹر بی پی جیسوال، ڈاکٹر راجیو رنجن داس، ڈاکٹر موتی لال داس، ڈاکٹر سنتوش کمار، ڈاکٹر ستیندر شرما، ڈاکٹر ریتا کماری، ڈاکٹر وکاس شنکر سمیت کئی سینئر ڈاکٹر موجود تھے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:62 04.03.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۲ منگل ۴/ مارچ ۲۰۲۵ مطابق ۳/ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات:08

Departure Date 04 JAN 2025-20 JAN 2025 ₹95000/- 17 DAYS PACKGE COST
Departure Date 11 JAN 2025-27 JAN 2025 ₹95000/- 17 DAYS PACKGE COST
Departure Date 25 JAN 2025-10 FEB 2025 ₹95000/- 17 DAYS PACKGE COST
23x2Kg. Baggage
MAKKAH HOTEL ★★★ AL FAJAR BAIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL ★ KARAM AL MADINA 100 MTR
No BRANCH
2025 حج بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
E-Mail: alhamiz.tour@gmail.com
Office : Shop No. 98, 1st Floor, Patna Market, Patna-800 004
Mr. Faiyazuddin : +91 9931600655, 8340244078 ,7368822455
SIWAN & CHAPRA : MD. ASIF AHMAD, DARBAR, Mob.: 09631324684

سائی حکومت نے اپنا دوسرا بجٹ پیش کیا

رائے پور،3 مارچ (یواین آئی) چھتیس گڑھ حکومت نے پیر کو اسمبلی میں اپنا دوسرا اور ریاست کا 25 واں بجٹ پیش کیا۔ وزیر خزانہ او پی چودھری نے پہلی بار 2025-26 کے لیے 100 صفحات کا ہاتھ سے لکھا ہوا بجٹ پیش کیا جس میں ریاست میں سڑکوں کے جال کی تعمیر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی کام شامل ہیں۔ بجٹ میں وزیر خزانہ نے سیاحت اور ایڈونچر سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ خاص طور پر بستر اور سرگوجا جیسے قبائلی علاقوں میں۔ سیاحوں کو مقامی ثقافت کا حقیقی تجربہ دینے کے لیے حکومت نے ہوم اسٹے پالیسی نافذ کی ہے۔ اب سیاح دیہات میں رہ کر مقامی روایات کو قریب سے دیکھ سکیں گے اور وہاں کے روایتی کھانوں سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اس اقدام سے دیہی سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو اقتصادی مواقع بھی فراہم ہوں گے۔ سال 2024-25 میں پچھلا بجٹ 1 لاکھ 47 ہزار 446 کروڑ روپے کا تھا۔ اس بار بجٹ میں نوجوانوں کے لیے کئی بڑے اعلانات کیے گئے ہیں، نوکریاں، تعلیم اور خواتین کے لیے بھی۔ ریاستی حکومت نے پٹرول کی قیمت میں ایک روپے کی کمی کی ہے۔ اس کے ساتھ 1500 کروڑ روپے کے بجٹ سے علاج کی خدمات کو مضبوط کیا جائے گا۔ امبیڈکر اسپتال میں کارڈیالوجی ڈپارٹمنٹ کو وسعت دی جائے گی۔ حکومت نے امبیڈکر اسپتال میں آئی وی ایف علاج کی منظوری دے دی ہے۔ طبی آلات خریدے جائیں گے۔ میڈیکل کالجوں کے لیے اضافی بجٹ: سرونہ رائے پور میں 100 بستروں کا ہسپتال بنایا جائے گا۔ 10 بستروں والے یوگا اور میڈیکل ہسپتال کھولے جائیں گے۔ فوڈ اینڈ ڈرگ لیبارٹریز بھی بنائی جائیں گی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کے لیے بجٹ: ریاست میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے لیے مہتری وندن کو 5000 کروڑ روپے کا بجٹ دیا گیا۔ کھانے کے لیے تیار سیلف ہیلپ گروپس کو بھی مدد دی جائے گی۔ ہم تین سال میں سات لاکھ لکھپتی دیدی بنائیں گے۔ خواتین کا ہاسٹل بنایا جائے گا۔ ایک عملہ سنٹر اور نئی آنگن واڑی کی عمارت تیار ہوگی۔ بڑھاپے کی پنشن اور معذوروں کے لیے اسکیموں کا بجٹ ملا۔ فوڈ سیکورٹی کے لیے 5326 کروڑ روپے کا بجٹ تجویز کیا گیا تھا۔ استفادہ کنندگان کو پی ایم آواس یوجنا کے تحت رعایتیں ملنے والی ہیں۔ دو پہیہ گاڑیاں اور پانچ ایکٹرتک کی اراضی والے مستفیدین کو بھی مکان ملے گا۔ نیا رائے پور میں 100 ایکڑ پر دوا تیار کی جائے گی۔ نیا رائے پور میں ایس ڈی ایم آفس اور تحصیل آفس کھلیں گے۔ شہری ادارہ میں 750 کروڑ روپے تجویز کیے گئے تھے۔ امرت مشن کو 744 کروڑ روپے ملے۔ صفائی کے منصوبے پر تقریباً 800 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ گریہ پرویش یوجنا کو 100 کروڑ ملے۔ نالندہ کے 17 نئے کیمپس کھولے جائیں گے، جن پر 100 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

جے شنکر 4 سے 9 مارچ تک برطانیہ، آئرلینڈ کے دورے پر ہوں گے

نئی دہلی، 03 مارچ (یواین آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر 04 سے 09 مارچ تک سرکاری دورے پر برطانیہ اور آئرلینڈ جائیں گے وزارت خارجہ نے آج یہاں یہ اطلاع دی ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان ایک جامع اسٹریٹجک ساجھیداری ہے جس نے دفاع اور سلامتی، تجارت اور معیشت، صحت، تعلیم، عوام سے عوام کے تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو مضبوط کیا ہے دورے کے دوران وزیر خارجہ اپنے برطانوی ہم منصب برطانیہ کے خارجہ سکریٹری ڈیوڈ لیمی کے ساتھ بات چیت کریں گے اور کئی دیگر معززین کے ساتھ ساتھ ہندوستانی کمیونٹی کے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے۔ ہندوستان اور آئرلینڈ مشترکہ جمہوری اقدار، ثقافتی تعلقات اور بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات پر مبنی دوستانہ دوطرفہ تعلقات کا اشتراک کرتے ہیں۔

HAJJ TOUR 2025
Hajj Package 35 Days (Shifting)
حج
دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
Direct Flight
DEL JED / JED DEL
By Saudi Airlines
(Others Airlines)
DEPARTURE: 08 May 2025 / RETURN: 11 June 2025
(Date Will be changed on some condition)
Package Includes:
Return Air Ticket (Economy Class) |
Hajj Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
Unlimited Free Laundry | Gifted Hajj Kit |
Exprienced Tour Guide |
Include 5% GST |
6,85,000/- 5 & 4 Sharing Room
DOCUMENTS REQUIRED:
Valid Passport 10 Months | PAN CARD | 2 PHOTOS with white background | AADHAR CARD
For Booking Call:
+91-9555659996
+91-9570023255
+91-9570023277
TEL: 06272-351228
Package Does Not Includes:
Qurbani |
Tawaf E Ziyarat will be Done on own Expense |
No Transport Will Be Provided from Makkah Building to Haram |
HOTEL DETAIL
Makkah: Anjum Hotel Makkah* 100-200 Meters from Haram ★★★★★ or similar
Madinah: Star Hotel * 200-250 Meters from Masjid e Nabawi ★★★ or similar
Moallim C Category
Package Excludes:
* TCS extra | Any other items / service which are not mentioned above
IMPORTANT NOTES
1. Please activate ROAMING on your Sim before leaving India.
2. Download IMO, SKYPE, BOTIM for your VIDEO & AUDIO CALLS.
3. Please take Printout (HARD COPY) of your Ticket, Visa, Insurance.
4. Please wear EHRAM before crossing Meeqat.
5. Please Buy Saudi RIYAL from INDIA before reaching AIRPORT.
6. PLEASE keep 50-100 sar change with you handy in pockets.
7. Make sure to Keep your medicine handy with you in hand bags.
8. Do Not Carry INDIAN or ANY POLITICAL FLAGS with you.
9. Watch UMRAH Tutorials on YOUTUBE Before leaving.
10. For Mobile Recharges carry Extension board and Universal Adapter
11. Carry your own Wheelchairs.
12. Water is available only on Buffet Not in Rooms.
TERMS & CONDITIONS
1. Visa and Tickets Fees are Non Refundable.
2. No Refunds if Tour Cancelled within 21 Days of Travel.
3. 50% Advance to Confirm Bookings.
4. Balance 50% to be paid 21 Days before Travel.
5. Airfare is considered of Economy class.
6. No Cash Deposits in our Bank Accounts.
7. Food In Executive, Esteem will be in Parcel.
8. Hotel may Change to Similar or Same Category Hotels.
9. Bucket and Tubs will not be available in hotels.
10. No Fans are not available in Rooms Only AC.
11. Indian Toilets are not available only English Toilets.
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mr. Abdur Razaque (11 years experiance)
www.dayareharam.com, dayareharam49@gmail.com

کوئلہ گھوٹالہ: معطل آئی اے ایس ساہو اور دیگر کو عبوری ضمانت ملی

نئی دہلی/ رائے پور، 3 مارچ (یواین آئی) سپریم کورٹ نے چھتیس گڑھ میں 450 کروڑ روپے سے زیادہ کی کوئلہ لیوی ریکوری اور منی لانڈرنگ گھوٹالہ کیس میں معطل انڈین ایڈمنسٹریشن سروس (آئی اے ایس) افسران رانو ساہو، سومیا چورسیا، تاجر سوریہ کانت تیواری اور دیگر کو عبوری ضمانت دے دی ہے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوتیسوار سنگھ کی ڈویژن بنچ نے آج اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا تفتیش کے وقت طلب عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور جلد بازی کی جانچ کیے بغیر ہم درخواست گزاروں کو عبوری ضمانت پر رہا کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔" سپریم کورٹ نے رانو ساہو، سومیا چورسیا، دیپش ٹونک، راہل کمار سنگھ، شیوشنکر ناگ، ہیمنت جیسوال، چندر پرکاش جیسوال، سندیپ کمار ناگ، روشن کمار سنگھ، سمیر وشنوئی، شیخ معین الدین قریشی اور سوریہ کانت تیواری کو عبوری ضمانت دے دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات میں کافی وقت لگے گا، اس لیے وقت طلب عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ درخواست گزاروں کو عبوری ضمانت پر رہا کرنا مناسب سمجھتی ہے۔ یہ سب دو سال سے زیادہ عرصے سے جیل میں ہیں۔ اس سے قبل ان کی کئی درخواستیں مسترد ہو چکی ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ درخواست گزاروں کے طرز عمل کی رپورٹ کیس میں طے شدہ تاریخ پر پیش کرے۔ عدالت نے کہا کہ اس کیس کی تحقیقات میں کافی وقت لگے گا، اس لیے وقت طلب عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے درخواست گزاروں کو عبوری ضمانت پر رہا کرنا مناسب ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ عبوری ضمانت کی رہائی آزمائشی بنیادوں پر دی جاتی ہے تاکہ آزادی اور منصفانہ تفتیش کے درمیان توازن برقرار رکھا جا سکے۔

فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے دل کھول کر تعاون کریں: راجناتھ

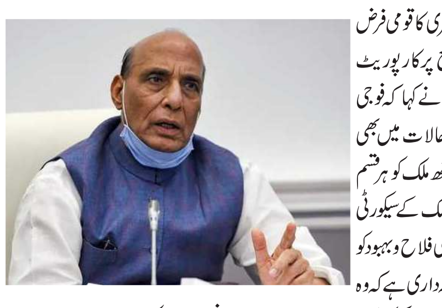

نئی دہلی، 3 مارچ (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے دل و جان سے تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اسے ہر شہری کا قومی فرض قرار دیا ہے آج یہاں مسلح افواج کے یوم پرچم کے موقع پر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوجی ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں، چوکس رہتے ہیں اور مشکل حالات میں بھی سرحدوں پر تیار رہتے ہیں تاکہ ہمت اور تیاری کے ساتھ ملک کو ہر قسم کے خطرات سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے سیکورٹی اپریٹس کو مضبوط بنانے اور فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، لیکن یہ قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئے اور ان کی ہر ممکن مدد کرے۔ مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ سی ایس آر 2 فیصد کا حصہ نہیں ہے بلکہ یہ بہادر سپاہیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کے ساتھ دل سے جڑنے کی بات ہے۔" انہوں نے اس موقع پر موجود اعلیٰ کارپوریٹ سربراہان سے کہا "آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ کل جب آپ کی اصل بیلنس شیٹ تیار ہو جائے تو اس میں ذمہ داریوں سے زیادہ اطمینان اور خوشی کے اثاثے ہونے چاہئیں۔" وزیر دفاع نے دفاعی شعبے میں نجی شعبے کی شراکت بڑھانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں سے آتم نربھر اور ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پرائیویٹ سیکٹر کی بڑھتی ہوئی شراکت سے ہندوستان 2027 تک دنیا کی تین سب سے بڑی معیشتوں میں شامل ہو جائے گا۔ انہوں نے فوجیوں کی فلاح و بہبود میں فراخدلی سے تعاون کرنے پر کارپوریٹ گھرانوں کی تعریف کی اور اس موقع پر اعلیٰ سی ایس آر عطیہ دہندگان کو مبارکباد دی۔ سابق فوجیوں کی بہبود کا محکمہ، وزارت دفاع سابق فوجیوں کی بہبود اور بحالی کے لیے کام کر رہا ہے جن میں جنگی بیواؤں، شہید فوجیوں کے زیر کفالت افراد اور معذور شامل ہیں۔ اس کے تحت ذاتی ضروریات جیسے کہ غربت گرانٹ، بچوں کی تعلیم گرانٹ، آخری رسومات سے متعلق گرانٹ، میڈیکل گرانٹ اور یتیم/معذور بچوں کے لیے گرانٹ کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA
RAMAZAN UMRAH
BUDGET PACKAGE
FLIGHT BY SAUDI AIRLINES FROM DELHI
السعودية Saudia

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DELHI HEAD OFFICE:- YASIR -7400011153 FARHA -7400011152 QUARI ABDUL MATEEN -7303330662 303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:- SHAFIQ - 9756493401 9410087199 HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:- ZIYA -9990440072 SAJID -9990441944 SAFAT AHMAD-9546096374 MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004
MUMBRA BRANCH:- SOHAIL – 9987744448 9990334430 OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:- SHAKEEL -9820805765 ANJUM - 9990660038 ABID -9990660042 OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

دہلی کے لوگوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم: پنکج سنگھ

نئی دہلی، 03 مارچ (یواین آئی) دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج سنگھ نے کہا ہے کہ حکومت دہلی کے لوگوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس کے لیے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے آج اسمبلی میں صحت عامہ کی خدمات کے بارے میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ اروند کیجریوال حکومت کے لاتعلق رویہ کی وجہ سے وہ ادویات اور آلات خریدنے میں ناکام رہے۔ اسپتال کی ادویات پرائیویٹ کیمسٹوں سے خریدی گئیں جس سے حکومت کو مالی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے جی کی رپورٹ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کیجریوال حکومت بلیک لسٹ اور ممنوعہ کمپنیوں کے ساتھ مل کر دوائیں خریدتی رہی، جس میں میعاد ختم ہونے والی دوائیں بھی شامل تھیں، جو کہ شرم کی بات ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیجریوال حکومت نے دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت نے دہلی اسٹیٹ ہیلتھ مشن کے تحت جاری کردہ فنڈز کا استعمال نہیں کیا۔ سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق عوام دشمن اور بے حس حکومت مرکزی حکومت سے ملنے والے فنڈز کا مکمل استعمال بھی نہیں کر سکی۔ کورونا بحران کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی حکومت دن رات عوام کی خدمت میں لگی رہی لیکن کیجریوال حکومت نے مختص بجٹ بھی خرچ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت میں زچہ و بچہ کی دیکھ بھال پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ حاملہ خاتون کو کھانا کھلانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ وزیر صحت نے کہا کہ ای ڈبلیو ایس کے مریضوں کو بڑے اسپتالوں میں علاج نہیں دیا جاتا۔ ای ڈبلیو ایس کے مریضوں کا علاج نہ کرنے والے اسپتالوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس قسم کی بے قاعدگی میں جو بھی ملوث پایا گیا اسے بخشا نہیں جائے گا۔

ZAM ZAM
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505
17 JAN 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
15 FEB 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
03 MAR 2025 (Ramdan Full Month) 1,79,000/- PATNA TO PATNA
07 APR 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT
NEW DELHI Gulam Rasul 9015524877 | ASANSOL (W.B) Mufti Sohail Ansari 8868894411 | RAJA BAZAR PATNA Sajjad Khan 930816263 | BUXAR Md. Afzal Ansari 9110991456 | CHAPRA Md. Sabir 9308841431 | SIWAN Ahmad Reza 9308170977 | MUZAFFARPUR Md. Rizwan 7004957236 9199684786 | DARBHANGA Raja Ansari 8877690469 | BIHAR SARIF Md. Sakil 8210721950 | ALAMGANJ PATNA Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

برفانی تودے تلے دب جانے والے 46 افراد جو معجزاتی طور پر زندہ بچ گئے

انڈیا کی ریاست اتراکھنڈ میں ہمالیہ کے برفانی پہاڑوں میں برفانی تودہ گرنے سے آٹھ افراد کی ہلاکت ہوگئی مگر تودے تلے دبنے والے 46 افراد کو معجزانہ طور پر کنٹینروں سے زندہ نکال لیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کے روز اس وقت پیش آیا جب مانا گاؤں کے قریب ایک تعمیراتی کیمپ پر برفانی تودہ گرنے سے 54 مزدور دب گئے۔ یہ ریسکیو آپریشن تقریباً 60 گھنٹے تک جاری رہا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کا کیمپ 28 فروری کی صبح 15•7 بجے برفانی تودے کی زد میں آ گیا۔ اس وقت اس کیمپ میں 54 کارکن رہ رہے تھے۔ برفانی تودے گرنے کی اطلاع ملتے ہی انڈین فوج کی آئی بیکس بریگیڈ (IBEX) نے چارج سنبھال لیا اور صبح 8 بجے سے لوگوں کو بچانے کا کام شروع کر دیا۔ کچھ مزدور تقریباً دو دن تک برف کے نیچے دبے رہے مگر خوش قسمتی سے وہ زندہ بچ گئے کیونکہ جن کنٹینرز میں وہ رہ رہے تھے ان میں اتنی آکسیجن موجود تھی کہ امدادی ٹیموں کے پہنچنے تک وہ سانس لے پا رہے تھے۔ انڈین میڈیا نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ یہ آکسیجن ہی ان کی بقا کا سبب بنی۔ یہ بکرے بہت تیز رفتاری سے پہاڑیوں پر چڑھنے میں ماہر ہیں۔ یہ منفی 46 ڈگری درجہ حرارت میں بھی آرام سے رہ سکتے ہیں۔ انڈین فوج کی یہ بریگیڈ انتہائی تجربہ کار اور پہاڑی علاقے میں کسی بھی قسم کا آپریشن کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انھیں کسی بھی اونچائی پر اور مشکل حالات میں آپریشن کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔ اس کے فوجیوں کی تربیت ایسی ہے کہ وہ 9 سے 15 ہزار فٹ کی بلندی والے علاقوں میں آسانی سے آپریشن کر سکتے ہیں۔ شدید برف باری میں بھی انھیں سخت تربیت دی جاتی ہے۔ کرنل منیش اوجھا (ریٹائرڈ) نے بی بی سی ہندی کو بتایا کہ 'آئی بیکس پہاڑی بریگیڈ ہے۔ یہ کسی بھی ناقابل رسائی اور اونچائی والے علاقے میں کام کرنے کے لیے پوری طرح سے تربیت یافتہ ہے۔ یہ ہر حال میں کسی بھی فوجی آپریشن کو انجام دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔' آئی بیکس بریگیڈ چین سے متصل اتراکھنڈ کی گڑھوال سرحد کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ بریگیڈ اونچائی پر کارروائیاں کرنے کے لیے ہنرمند اور تربیت یافتہ ہے۔ انڈین فوج میں اتراکھنڈ کے ترجمان کرنل منیش سریواستو کا کہنا ہے کہ 'انڈین فوج کے ہر سپاہی کو ایسے حالات سے لڑنے اور اس طرح کی کارروائیاں کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔' مَنا گاؤں کے قریب برفانی تودہ گرنے کی اطلاع ملتے ہی انڈین فوج نے فوری کارروائی کی۔ ایک یونٹ وہاں تعینات تھا اور دوسری یونٹ کے سپاہیوں کے ساتھ مل کر تقریباً 170 فوجیوں نے واقعہ کے آدھے گھنٹے کے اندر جائے وقوعہ پر پہنچ کر کام سنبھال لیا۔ برفانی تودہ گرنے کے بعد بارش اور برف باری کے درمیان جاری امدادی کارروائیوں کے دوران آئی بیکس بریگیڈ کو پانچ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ موسم: برفانی تودہ گرنے کے بعد سے موسم بہت خراب ہے۔ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برف باری ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کیمپ میں لوگوں کو تلاش کرنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ دھند: مانا گاؤں سے جوشی مٹھ تک ابتدائی 15 کلومیٹر کا راستہ بند ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے حد نگاہ کم ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کی پرواز میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ہائپوتھرمیا: برف باری میں پھنسے کارکنوں کو سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اتنی دیر تک برف کے نیچے دبے رہنے کی وجہ سے وہ ہائپوتھرمیا کا شکار ہو گئے۔

ہندو مائیگرنٹس۔ آ۔ اب لوٹ چلیں'

رشید پروین سوپور

میر واعظ عمر فاروق کا حالیہ دلی دورہ بڑی اہمیت اور افادیت کا حامل

سمجھا جا رہا ہے، اگرچہ عمر صاحب کا یہ دورہ بڑی تاخیر سے ہوا ہے لیکن اس کے باوجود یہ اپنی جگہ اور اپنے پس منظر میں اہم ہی ہے، آپ یہ تو جانتے ہی ہوں گے کہ عمر، مولانا فاروق کے صاحب زادے ہیں جنہیں ملیٹینسی میں اپنے ہی گھر کے اندر ۲۱ مئی ۱۹۹۰ کو گولی سے شہید کیا گیا تھا، اور پھر اس کے جنازے پر جس میں لاکھوں افراد شامل تھے حول اسلامیہ کالج کے مقام پر بلا جواز فائرنگ کی گئی تھی جس میں ۷۲ سے زیادہ افراد شہید ہوئے تھے اور یہ کشمیر کے تاریخی قتل عاموں میں ایک بڑا سانحہ اور قتل عام مانا جاتا ہے، یہ دور جگموہن کا تھا، مولوی عمر اپنے والد کے جانشین مقرر ہوئے اور حریت کانفرنس کے چیرمین بھی رہے، عمر فاروق اس خاندان کے چشم و چراغ ہیں جس سے عام طور پر مولوی خاندان کے نام سے جانا جاتا ہے اور کشمیر کی سیاست اور دینی خدمات میں یہ خاندان سنہری حرفوں سے درج ہے، شاید مولوی عمر اس خاندان کے چودھویں یا پندرویں میر واعظ ہیں، مولوی عمر نے اس بار دلی میں بہت سارے علماء اور دیگر بڑی شخصیات اور وفود سے ملاقاتیں کی ہیں لیکن اب کی بار کشمیری پنڈتوں کے ایک اعلیٰ پایہ کے وفد نے بھی ان سے ملاقات کی ہے اور اپنی اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ اب اپنے آبائی وطن اپنے گھر لوٹنا چاہتے ہیں، ۹۰ کی دہائی میں بیک وقت ہندو برادری کی یہاں سے دوسری ریاستوں میں منتقلی پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور یہ ڈبیٹ آج بھی جاری ہے اس لئے ہم اس مضمون میں اُن حالات اور واقعات کا تذکرہ ضروری نہیں سمجھتے بلکہ ہمارے لئے یہ بات اہم ہے کہ مولوی عمر پر ہندو برادری نے اپنے اعتماد اور وشواس کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں ایک مشترکہ کمیٹی کی سربراہی سونپ دی ہے تا کہ ہندو برادری کی وطن واپسی کا ایک مناسب روڈ میپ تیار کر کے اس برادی کے لئے واپسی کی راہیں ہموار کی جاسکیں، ہندو برادری نے ان کے خیالات اور احساسات کی پذیرائی کی ہے اور اس نازک مسلے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کی درخواست کی ہے، ادھر کشمیری عوام نے بالعموم اس خیال کو سراہا ہے بلکہ سنجیدہ حلقوں نے بھی اس سے ایک احسن قدم قرار دیا ہے، لگ بھگ تین دہائیاں گذرنے کے باوجود ابھی تک اس مسلے کا کوئی آسان حل نہیں نکل پایا ہے اس کی وجوہات بہت ساری ہیں لیکن سب سے بڑی وجہ یہ قرار دی جارہی ہے کہ ہندو برادری کا ایک بااثر طبقہ بار بار ان کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی فکر میں نئے نئے مسائل کھڑا کرتا ہے، دراصل یہ طبقہ جو سیاسی طور پر اپنی سیاسی روٹیاں سینکتا ہے اس مسلے کو طول دینے کی کوششوں میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتا جس کی وجہ سے یہ سیدھا سادھا مسلہ پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے،، یہ وہ مخصوص لوگ یا طبقہ ہے جنہوں نے اس مسلے کو اپنے ذاتی مفادات اور مقاصد کے لئے زندہ رکھا ہے کیونکہ وہ ان تمام مراعات اور فوائد سے کسی طرح محروم ہونے کے لئے تیار نہیں جو اس مسلے کی وجہ سے انہیں حاصل ہیں، پہلے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپکو یاد دلاوں کہ سرزمین وادی کشمیر کو۔ کشمیری زبان میں (پیر وار) کہا جاتا ہے جس کا ترجمہ صوفی، سنتوں، فقیروں، اولیا کرام، غوث، واقطاب کا صحن یا آنگن ہی ہوسکتا، ان بلند وبالا سادات اور غوث واقطاب کی یہاں کثرت اور بڑی تعداد کو اس پس، منظر میں آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے کہ حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کے بارے میں تاریخی شواہد ہیں کہ ان کے ساتھ ختلان، ازبکستان، سمرقند، یارقند، پکھلی وغیرہ سے سات سو سے زیادہ سادات باکمال، درویش، ومومن وارد کشمیر ہوئے، جنھوں نے اسی سرزمین کی مٹی اپنی آخری آرام گاہوں کے لئے بھی پسند کی اپنے حسن اخلاق، پاکیزہ کردار سے ایمان اور اسلام کی شمعیں روشن کیں۔ آج بھی ان کے مزارات اسی طرح مرجع نور اور محبت وخلوص کی آماجگاہیں بنی ہوئی ہیں جس طرح سے اجمیر شریف میں خواجہ محی الدین چستیؒ اور دہلی میں حضرت بختیار کاکیؒ، اور حضرت نظام الدینؒ اور اس جیسے سینکڑوں انسان دوست اور اللہ کے محبوب بندے اتنی صدیوں سے آفتابِ امن وامان بنے ہوئے ہیں،،، جن کے در آستاں آج بھی بلاتفریق مذہب وملت، رنگ ونسل، ذات پات، اونچ نیچ اور کسی بھی قسم کی چھوت چھات کے سبھی روئے زمین کے بسکینوں کے لئے وا۔ ہیں۔ میں نے یہ چند سطور صرف اس لئے قلمبند کی ہیں کہ آپ سرزمین کشمیر کی امن وامان اور محبت وخلوص کی ان خوشبوؤں کا تھوڑا سا احساس ضرور کریں جو یہاں کے ذرے ذرے میں رچی بسی ہیں۔ جموں وکشمیر سے متعلق ماضی قریب میں اور ابھی تک کہیں کہیں کچھ فرقہ پرست لوگ ایسے بیانات داغتے رہتے ہیں جو کشمیر کی ہزاروں برس کی تاریخ کے ساتھ کسی بھی طرح موافقت نہیں رکھتے، میں یہ بات اس لئے دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایسے بیانات اپنے پسِ منظر میں سرزمین کشمیر کی ''بوباس'' سے نہ تو ہم آہنگ ہیں اور نہ کوئی مطابقت رکھتے ہیں،،، تاریخی طور پر ۱۹۴۷ سے کشمیر کی اکثریتی مسلم آبادی کئی ایسے مرحلوں سے گذری ہے جنہیں انتشار، اضطراب اور عذاب مسلسل سے تعبیر کیا جاسکتا ہے لیکن یہاں آج تک کی تاریخ تک کسی ایک بھی ہندو مسلم فساد کا ریکارڈ موجود نہیں،، یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہاں کی مسلم اکثریت منافرت، تعصب اور بغض سے آشنا ہی نہیں۔ مسلم اکثریت ہروقت اپنے ہندو بھائیوں کا استقبال کرنے اور انہیں پھر وادی میں اپنی روایات کے مطابق بود و باش کرنے کو کھلے دل سے خوش آمدید کہنے کو تیار بھی ہے اور یہ بھی حق ہے کہ کشمیری عوام اس گلستاں کو ہندو برادری کے بغیر نامکمل سمجھتے ہیں، مہاتما گاندھی کو اس زمانے میں بھی ہمارے ہاں بھائی چارے اور محبت کی فروزاں شمع کا احساس ہوا تھا جب تقسیم ہند کے دوران دونوں طرف سے منافرت کے شعلوں میں ہر چیز بھسم ہوتی دکھائی دی تھی۔ جب گھٹا ٹوپ اندھیروں میں انسانیت، محبت، یگانگت اور اپنائیت کے سارے چراغوں نے دھویں کا کفن پہنا تھا، کشمیر۔ بھائی چارے، امن وشانتی کی عملی مثال اور گھوارہ ہے، جس طرح بھارت میں صدیوں سے ہندو مسلم میل ملاپ، یگانگت اور بھائی چارے نے ایک نئی تہذیب کو جنم دیا تھا جس سے ہم اور آپ گنگا جمنی تہذیب سے موسوم کرتے ہیں جس پر کل تک سارے بھارت کو فخر حاصل تھا۔ بلکل اسی طرح یہاں اس جنت بے نظیر میں سبھی طرح کے مذاہب اور ادیان کے ماننے والے ایک ساتھ، ایک واحد گھرانے کی طرح رہتے آئے ہیں، آج تک کسی اقلیتی فرقے کے فرد کو جو یہاں بود و باش رکھتا ہے کسی مسلم سے کوئی خوف یا گزند نہیں پہنچی ہے،، ،، اگرچہ ہماری پنڈت برادری ۹۰ کی دہائی سے ملک کے دوسرے حصوں میں جا بسی ہے لیکن آج بھی ایک اچھی خاصی تعداد ہندو برادری کی کشمیر میں موجود، ہمارے ساتھ رہ رہی ہے اور افسوس کہ آنکھوں کے اندھے اتنا بھی نہیں دیکھ پاتے کہ جب بھی کوئی ہندو بھائی سورگباشی ہوتا ہے تو اس کے اپنے نہیں بلکہ مسلم برادری کے لوگ اپنے کندھوں پر میت کو شمشان گھاٹ تک پہنچاتے ہیں، غمزدہ کے گھر چار دن تک سوگ میں شامل رہتے ہیں اور تمام ہندو رسومات کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے اس گھرانے کے ساتھ ان کے دکھ درد میں شامل رہ کر ان کی ڈھارس بندھاتے ہیں، اور اسی اپنائیت کا اظہار کشمیری برادری ان کے شادی بیاہ کے مواقع پر بھی کرتی رہتی ہے۔ یہ ایک بار فوٹوسیشن کی بات نہیں، بلکہ پچھلے تیس برس سے ہر بار یہی کچھ ہوتا ہے،، ہم آج بھی محبت اور اخوت کی روشنیوں میں نہاتے ہیں،، ،، لیکن بدقسمتی سے الیکٹرانک، کچھ شدت پسند فلم پروڈیوسرس اور پرنٹ میڈیا کا ایک حصہ ایک منافرت اور نفرت کے نریٹو کو اپنے مفادات سے ہم آہنگ پا کر اس پر منظم طور کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے باہری دنیا میں کشمیری عوام کی ایک اور ہی شکل وصورت ابھر کر سامنے آجاتی ہے جو یکسر جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے، زمانے کی گردش میں کئی منصوبوں کے تحت ہماری یہ برادری نقل مکانی پر مجبور ہوئی تھی اور تب سے اب تک ان کی واپسی کے منصوبے اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچ رہے کیونکہ ایک تو اس کے پیچھے اب مظبوط سیاسی عوامل ہیں اور دوئم کچھ پارٹیاں اور لیڈر حضرات نے اپنی دکانیں ہی اسی ایک اشو پر کھول رکھی ہیں اور پھر مختلف ہندو لیڈروں اور مرکز نے ہندو برادری کی واپسی کو اتنا پیچیدہ بنایا کہ آج تک ان کی واپسی ممکن ہی نہیں ہوسکی۔ اب جب کہ سرکار کا یہ دعویٰ ہے کہ ملیٹینسی کا جنازہ نکل چکا ہے، اور کشمیری عوام پہلی بار بلاخوف وخطر کے نہ صرف اپنی زندگیاں گذار رہے ہیں بلکہ اب اس قوم کی نئی نسل بھی محفوظ و مامون اپنے مستقبل کو سنوارنے، سلجھانے میں مصروف ہے، تو ہندو برادری سے وابستہ افراد جو یہاں آنا چاہتے ہیں ہے، کس قسم کے خدشات یا تحفظات سے دوچار ہیں؟ ۔ پچھلے برس لاکھوں کی تعداد میں یہاں سیاح آئے اور ان پُرفضا اور امن وشانتی کی ہواؤں میں سکون اور آرام کے ساتھ اپنے دن گذار کر واپس چلے گئے ، اور کشمیری عوام نے ان کے لئے ہمیشہ اور ہر وقت دل کے دروازے وا۔ رکھے اور اپنی روائتی مہمان نوازی سے ان کے دل جیتے۔ کشمیری عوام اپنی ہندو برادری کا استقبال کرنے کے لئے تیار ہے، جس طرح وہ محبت اور احترام کے ساتھ ان لاکھوں یاتریوں کا کرتے ہیں۔ بس آپ کے ارادے اور حوصلے کی ضرورت ہے ، کشمیری آج بھی اسی ایمان، اعتقاد، بھائی چارے اور اپنائیت کے ساتھ آپ کے اپنے گھر واپسی کے منتظر ہیں، کشمیر کی سیاسی فضاؤں کو اسی پسِ منظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تا کہ بہت سارے وہ مسائل حل ہوں، جو عوام کے بنیادی انسانی حقوق سے جڑے ہیں

رمضان المبارک میں ازدواجی تعلقات-شریعت کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی
ماڑی پور، مظفر پور۔ 8709633260

اسلام ایک مکمل نظام حیات اور جامع دستور زندگی ہے۔ اس نے اپنے ماننے والوں کی جملہ شعبہ ہائے حیات میں رہنمائی کی ہے۔ زندگی کے کسی بھی شوشہ اور گوشہ کو تشنہ، معمہ اور ناقص نہیں چھوڑا ہے۔ ان تمام امور و مسائل کو کھول کھول کر بیان کر دیا دیا ہے، جن سے اس کے ماننے والوں کو سابقہ پڑتا ہے یا پڑ سکتا ہے۔ اس کے باوجود کبھی شعوری تو کبھی غیر شعوری طور پر مسلمان غلطیوں، خطاؤں، گناہوں اور معصیتوں کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ ہاں! اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بسا اوقات شرعی احکامات، فضائل اور مسائل سے ناواقفیت و لاعلمی کی وجہ سے ان سے غلطیوں اور گناہوں کا صدور ہو جاتا ہے۔ انہی گناہوں میں سے ایک بہت ہی بڑا گناہ رمضان المبارک کے ایام میں بحالت روزہ میاں بیوی کا ازدواجی تعلقات (مجامعت و ہمبستری) قائم کرنا بھی ہے۔ مجھ سے کئی نوجوان بھائیوں اور دوستوں نے بنفس نفیس اور بذریعہ موبائل رابطہ کر بحالت روزہ جنسی تعلقات (مجامعت) قائم کرنے کے متعدد واقعات بیان کیے اور اس صورتحال میں شریعت کا حکم کیا ہے اور مسئلہ کیا ہے؟ اس کو جاننے و سمجھنے کی کوشش کی۔ ان کی اس طرح کی حرکتوں کے سلسلے میں جان کر بہت افسوس ہوا اور آئندہ ایسی حرکتوں سے باز آنے کی میں نے انہیں تلقین کرتے شرعی مسئلہ بھی بتایا، چنانچہ ایسے لوگوں کی اصلاح اور معلومات کی غرض سے ذیل میں مختصر طور پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں بحالت روزہ زوجین ازدواجی تعلقات یعنی مجامعت کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو کب یعنی دن میں یا رات میں؟ اگر کسی نے دن میں بحالت روزہ ہمبستری کر لی تو اس کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح دن میں بحالت روزہ میاں بیوی مجامعت کے بغیر دیگر طریقوں سے تلذذ حاصل کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو اس کی کیا صورت ہے؟

روزے کے آداب وارکان میں سے ہے کہ ایام رمضان میں میاں بیوی جماع نہ کریں۔ بحالت روزہ مجامعت کرنا حرام ہے۔ ایسا کرنے سے مرد و عورت دونوں کے روزے فاسد ہو جائیں گے اور ایسی صورت میں روزوں کی قضا کے ساتھ کفارہ بھی ادا کرنا واجب ہوگا۔ اس کی دلیل سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ہلاک ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم کیسے ہلاک ہو گئے؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں نے رمضان کے دن میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "هل تجد رقبة تعتقها" کیا تم ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کر سکو گے؟ تو اس شخص نے کہا کہ نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا "هل تستطيع أن تصوم شهرين متتابعين" کیا تم مسلسل دو مہینے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس شخص نے کہا نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "هل تجد اطعام ستين مسكينا" کیا تم ساٹھ (60) مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے پھر کہا کہ نہیں، اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کچھ دیر تک سوچتے رہے۔ اتنے میں آپ ﷺ کے پاس کھجور کا تھیلا کہیں سے آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا لو اور اس کو صدقہ کر دو۔ (متفق علیہ)

فقہائے کرام میں سے صرف شعبی، سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی اور قتادہ رحمہم اللہ سے یہ مروی ہے کہ جان بوجھ کر جماع کرنے سے صرف قضا ضروری ہے، کفارہ نہیں۔ (الفتح الربانی: 51/69)، مگر ان حضرات کا یہ قول مردود ہے۔ (بدایۃ المجتہد: 2/971)، جیسا کہ اصول فقہ کا ایک مشہور قاعدہ ہے "لا قیاس مع النص" یعنی دلیل کی موجودگی میں قیاس کی چنداں ضرورت نہیں اور مذکورہ حدیث قضا و کفارہ دونوں پر دلالت کرتی ہے۔

جمہور ائمہ کے نزدیک یہ کفارہ مرد اور عورت دونوں پر ضروری ہے۔ چوں کہ اس فعل کے ارتکاب میں دونوں کی مرضی کا دخل ہوتا ہے لیکن اگر مرد نے عورت کو اپنے ساتھ جبراً شریک کیا ہو تو اس کا بھی کفارہ مرد ہی کے ذمہ ہوگا۔ (الفتح الربانی: 51/79)۔ بعض علما نے مکروہ و غیر مکروہ کا فرق کیا ہے یعنی اگر جماع کے عمل میں عورت نے چاہت کا مظاہرہ کیا ہو تو اس پر بھی کفارہ ہے اور اگر جبراً ایسا ہوا تو عورت پر کفارہ نہیں۔

رمضان ہو یا غیر رمضان میاں بیوی کا آپس میں بوس و کنار، ہنسی و مذاق اور مباشرت کرنا (یعنی ہمبستری کے بغیر آپس میں چمٹنا اور بغل گیر ہونا) جائز ہے۔ اس میں شرعی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس کا ثبوت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس روایت سے ملتا ہے "کان رسول اللہ ﷺ یقبل وهو صائم و یباشر وهو صائم" (صحیح مسلم) کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے اور (بغیر مجامعت کے) مباشرت کرتے تھے۔ ہاں البتہ اگر شہوت میں جلد باز ہونے کے سبب اللہ تعالیٰ کی وقتی حرام کردہ چیز صحبت و مجامعت میں واقع ہونے کا ڈر ہو تو اس کے لیے مذکورہ اعمال تلذذ مکروہ ہوں گے۔ اگر منی خارج ہو جائے تو اس دن کا امساک (کھانے پینے وغیرہ سے رکے رہنا) اور روزہ کی قضا واجب ہوگی۔ جمہور اہل علم کے نزدیک اس پر کفارہ واجب نہیں ہے۔ مذی کے سلسلے میں دو اقوال ہیں۔ زیادہ صحیح قول کے مطابق روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ کیوں کہ "اصل" (بنیادی شرعی قاعدہ) سلامتی اور روزے کا عدم بطلان ہے اور اس لیے بھی کہ مذی سے بچنا مشکل امر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کی راتوں میں مسلمانوں کے لیے ہمبستری کو جائز قرار دیا ہے۔ میاں بیوی خوشی بخوشی ماہ رمضان میں بھی غروب شمس کے بعد سے لے کر صبح صادق سے قبل تک مجامعت کے ذریعے اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے "احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم ھن لباس لکم وانتم لباس لھن" (بقرہ: 187) تمہارے لیے روزے کی رات میں اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال قرار دیا گیا ہے۔

ابتدائے اسلام میں یہ حکم تھا کہ افطار کے بعد کھانا پینا اور جماع کرنا عشاء کی نماز تک جائز تھا۔ عشاء کے بعد ماہ رمضان کی تمام راتوں میں ایسا کرنا ممنوع تھا۔ اگر کوئی عشاء سے پہلے سو گیا تو اس پر نیند آتے ہی حرام ہو گیا۔ حضرت قیس بن صرمہ انصاری دن بھر کھیتی باڑی کا کام کر کے تھکے ماندے شام کو گھر آئے، روزہ دار تھے بیوی سے کہا کہ کچھ کھانے کو ہے؟ جواب ملا کچھ نہیں، البتہ کہیں سے کچھ انتظام کرتی ہوں۔ وہ کہیں گئیں۔ اسی درمیان حضرت قیس کو نیند آ گئی۔ جب بیوی نے آ کر دیکھا تو بڑا افسوس کیا۔ بغیر کھائے پیے کل ہو کر روزہ رکھ لیا۔ جب آدھا دن ہوا تو ضعف سے غش آ گیا، بیہوش ہو کر گر پڑے۔ اللہ کے رسول ﷺ سے اس واقعے کا ذکر ہوا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے "احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم" نازل ہوئی۔ ایک روایت میں ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رمضان کی راتوں میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا پھر دربار نبوت میں حاضر ہو کر اپنے قصور کا اعتراف کر لیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم سے ایسی امید نہ تھی، اس پر وہ اور بھی نادم ہوئے۔ معافی مانگی، ڈرنے لگے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہ ہو جائے۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا۔

قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے اگر آدمی رات میں سو جاتا تو اس کے لیے اپنی بیوی سے ہمبستری کرنا، آئندہ آنے والی رات تک جائز نہیں تھا۔ بعض مسلمان (صحابی) اس کی پابندی نہ کر سکے۔ ان میں کچھ لوگوں نے تھوڑی سے نیند کے بعد کھا پی لیا اور کچھ لوگوں نے بیوی سے صحبت کر لی۔ چناں چہ اللہ نے انہیں ایسا کرنے کی رخصت دے دی۔ اللہ کے رسول ﷺ بھی رمضان کی راتوں میں اپنی ازواج مطہرات سے ایسا کیا کرتے تھے۔ اس کا ثبوت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث سے ملتا ہے۔ "ان عائشۃ زوج النبی ﷺ قالت: قد کان رسول اللہ ﷺ یدرکہ الفجر فی رمضان وھو جنب من غیر حلم فیغتسل ویصوم" (صحیح مسلم) سیدہ عائشہ زوجۂ رسول ﷺ کہتی ہیں کہ رسول اللہ کو صبح صادق رمضان میں پا لیتی تھی یعنی صبح صادق نمودار ہو جاتی تھی حالاں کہ وہ جنبی ہوتے تھے نہ کہ محتلم، پھر بھی آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

مذکورہ بیانات اور دلائل و براہین سے یہ حقیقت طشت از بام ہوتی ہے کہ رمضان جیسے مقدس اور مہتم بالشان مہینے میں بھی شوہر بیوی رات میں غروب شمس کے بعد سے صبح صادق سے قبل تک مجامعت کر سکتے ہیں۔ دن میں بحالت روزہ جماع کرنا حرام ہے۔ اگر کوئی قصداً ایسا کرے گا تو اس پر اس دن کے روزہ کی قضا اور کفارہ (یعنی ایک غلام کو آزاد کرنا یا مسلسل دو مہینوں یعنی ساٹھ دنوں تک روزے رکھنا یا اس کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا) ادا کرنا ہوگا۔ ہاں البتہ اگر نفس پر کنٹرول ہو اور مجامعت میں واقع ہونے کا خدشہ نہ ہو تو ایام رمضان میں بحالت روزہ بھی بوس و کنار یا ہنسی مذاق اور بغیر مجامعت کے مباشرت کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ماہ رمضان کے روزے اس کے آداب و ارکان اور شروط کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق دے اور اس کے ہمہ جہت فوائد و ثمرات سے بہرہ ور کرے۔ آمین!

تراویح کا موجودہ نظام عبادت نہیں تجارت ہے

دین ومذہب کے نام پرعوام کو بے وقوف بنایا جارہا ہے

عبدالغفارصدیقی
9897565066

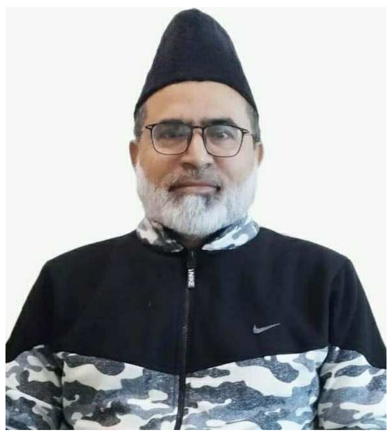

قرآن مجید میں علمائے یہود ونصاریٰ کے متعلق یہ بات کہی گئی ہے کہ انھوں نے اپنے دین میں تحریف کرلی ہے اور اپنی خواہشات کو دین کا جز بنالیا ہے۔ان پر حق کو چھپانے اورآیات الٰہی کوتھوڑی قیمت پر بیچنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔’’اے مسلمانو! اب کیا اِن لوگوں سے تم یہ توقع رکھتے ہو کہ تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کا شیوہ یہ رہا ہے کہ اللہ کا کلام سنا اور پھر خوب سمجھ بوجھ کر دانستہ اس میں تحریف کی۔‘‘(البقرہ۔75)’’جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اِس مقام کو (جسے قبلہ بنایا گیا ہے) ایسا پہچانتے ہیں، جیسا اپنی اولاد کو پہچانتے ہیں مگر ان میں سے ایک گروہ جانتے بوجھتے حق کو چھپا رہا ہے۔‘‘(البقرہ۔146)’’اور میں نے جو کتاب بھیجی ہے اس پر ایمان لاؤ یہ اُس کتاب کی تائید میں ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی، لہٰذا سب سے پہلے تم ہی اس کے منکر نہ بن جاؤ تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میرے غضب سے بچو۔‘‘(البقرہ۔41) آج ہم جب امت مسلمہ کے دینی رہنماؤں کے حالات کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی اکثریت علمائے یہود سے بھی دوقدم آگے نکل گئی ہے۔وہ دین کے نام پر فرضی قصے کہانیاں سنا رہے ہیں ،انھوں نے بھی دین کی ترجیحات کو یکسر الٹ دیا ہے،قرآنی آیات میں تحریف نہ سہی ان کے مفاہیم کو بدل ڈالا ہے،قرآن کی تفسیر نہ خود کرتے ہیں نہ کرنے اور پڑھنے دیتے ہیں اس طرح حق کو چھپانے کا جرم وہ بھی کرر ہے ہیں، نبی اکرمؐ کی نسبت سے احادیث کے نام پر عوام کو ڈرا اور گمراہ کرر ہے ہیں۔ برصغیر پاک وہند میں عوام کی زبان عربی نہ ہونے کے باعث علماء کے لیے ان کو گمراہ کرنا آسان ہوگیا ہے۔انھوں نے دین کے نام پر ایسی ایسی واہیات باتیں اور لغو قصے لکھ ڈالے ہیں جن کا دین اسلام سے دور تک واسطہ بھی نہیں ہے۔

تراویح کی نماز کو لے کر بھی اسی طرح کی صورت حال بنی ہوئی ہے۔قرآن میں تو ذکر ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔مگر احادیث میں بھی نماز تراویح کا ذکر نہیں ہے۔اس لیے کہ نبی اکرمؐ کی حیات مبارکہ میں اس نماز کا وجود نہیں تھا۔آپؐ پر تہجد کی نماز فرض تھی، جسے احادیث میں قیام اللیل کہا گیا ہے۔رمضان ہو یا غیر رمضان آپ تہجد کی نماز پڑھتے تھے۔بخاری کو صحاح ستہ میں پہلا مقام حاصل ہے اورام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب تھیں۔ان سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰنؓ نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ توانہوں نے بتلایا کہ رمضان ہو یا کوئی اورمہینہ آپ گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی چار رکعت پڑھتے ،تم ان کے حسن وخوبی اور طول کا حال نہ پوچھو، پھر چار رکعت پڑھتے ،ان کے بھی حسن وخوبی اور طول کا حال نہ پوچھو، آخر میں تین رکعت (وتر) پڑھتے تھے۔(بخاری۔حدیث۔2013) انہی حضرت عائشہ سے ایک دوسری روایت یہ ہے کہ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (رمضان کی) ایک رات مسجد میں نماز تہجد پڑھی، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر دوسری رات کی نماز میں شرکاء زیادہ ہوگئے، تیسری یا چوتھی رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے مسجد میں تشریف نہ لائے اور صبح کو فرمایا کہ میں نے تمہارا شوق دیکھ لیا اور میں اس ڈر سے نہیں آیا کہ کہیں یہ نماز تم پر رمضان میں فرض نہ کردی جائے۔(مسلم)

ان دونوں احادیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان ہو یا غیر رمضان صرف آٹھ رکعت تہجد اور تین رکعات وتر کل گیارہ رکعات پڑھتے تھے اور اپنی زندگی میں صرف ایک سال محض تین دن ماہ رمضان میں یہی نماز (قیام اللیل۔تہجد) باجماعت پڑھائی۔

اسلام کے احکامات کا ماخذ قرآن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل ہے۔اجماع صحابہ، قیاس اور اجتہاد صرف ان معاملات میں قابل عمل ہے جن میں قرآن کا کوئی حکم یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی عمل موجود نہ ہو۔اب جب کہ رمضان کے معمولات کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل موجود ہے۔تو پھر کسی کے عمل کو بطور ثبوت ودلیل پیش نہیں کیا جاسکتا۔حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت کے جس زمانے میں تراویح کو باجماعت پڑھوایا وہ ان کا اپنا فیصلہ تھا۔ہم اس کی نکیر نہیں کرتے ،لیکن مسلمان ہونے کے لیے ان کے فیصلوں کو ماننا ضروری بھی نہیں سمجھتے۔ پرلطف بات یہ بھی ہے کہ حضرت عمرؓ نے خود باجماعت تراویح نہیں پڑھی۔ بلکہ یہ بھی فرمایا:’’یہ نیا کام بہت ہی اچھا ہے۔اور وہ نماز جس کے وقت تم سوتے ہو (تہجد کی نماز) وہ اس سے بہتر ہے جو تم قائم کرتے ہو۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ تراویح نفل نماز ہے، اور اس سے بہتر نماز تہجد کی نماز ہے۔نفل نماز میں رکعات کی تعداد کا تعین ضروری نہیں ہے۔اس سلسلہ میں دوسری قابل توجہ بات تراویح کا جماعت سے پڑھنا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ فرض نمازوں یا ان نمازوں کے علاوہ جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت سے نماز پڑھائی ہے مثلاً سورج اور چاند گرہن کی نماز کو چھوڑ کر دیگر نمازوں کو گھر پر پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔رمضان میں قیام اللیل جسے ہم آج کل تراویح کہتے ہیں اس کو بھی دوررسالت اور دورصدیقی میں بغیر جماعت کے پڑھا جاتا تھا۔حضرت عمرؓ نے باجماعت نماز پڑھنے کو پسند کیا تھا لیکن لازمی نہیں کیا تھا۔اس لیے آج بھی فرض نمازوں کے علاوہ دیگر نمازیں گھر پر ہی پڑھنا افضل ہے۔فقہاء نے تراویح کی جماعت کو سنت کفایہ کہا ہے۔

تراویح کے باب میں تیسری بات یہ ہے کہ اس میں پورا قرآن سننا یا پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ جس کو جتنا یاد ہے اور جو کچھ آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے ،پڑھ سکتا ہے۔لیکن آج کل علماء کی طرف سے عوام کو اس بات کا پابند کیا جاتا ہے کہ وہ پورا قرآن سنیں۔اس چکر میں عام مسلمان بڑی الجھن کا شکار ہوتے ہیں۔اس مشکل کا حل علماء نے یہ نکالا کہ تین دن، چھ دن اور دس دن کی تراویح کا اہتمام کیا جانے لگا۔جس کا کوئی ثبوت قرآن وسنت میں نہیں ہے۔

تراویح کی نماز نفل ہونے کے باوجود ہمارے یہاں اس قدر کیوں اہمیت اختیا کرگئی؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔کیوں اس کے لیے مسجد کے علاوہ مدرسوں ،گھروں کی چھتوں اور پارکوں میں اہتمام کیا جانے لگا؟ کیوں ایک دن سے لے کر مختلف ایام کی تراویح کا چلن ہوا؟ کیوں چھ دن اور دس دن کی تراویح کے اشتہار شائع ہونے لگے؟ اس پر عقل رکھنے والوں کو غور کرنا چاہیے۔جن لوگوں کی زبان عربی ہے اور جو قرآن کو براہ راست سمجھ سکتے ہیں ان کے لیے تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ وہ پورا قرآن سن لیں تاکہ اللہ کے احکامات وہدایات ان کے سامنے سے گزرجائیں اور ان کی تجدید ہوسکے؟ لیکن جو لوگ قرآن کے ایک لفظ کے معنی بھی نہ جانتے ہوں؟ ان کے لیے پورا قرآن سننے کی شرط کیوں لگائی جارہی ہے؟ عام طور پر جس طرح تراویح میں قرآن پڑھا جاتا ہے کیا وہ کسی سننے والے کی سمجھ میں آسکتا ہے؟ کیا ایکسپریس میل کی طرح قرآن کا پڑھنا اس کی توہین کرنا نہیں ہے؟ آخر وہی امام جب فرض رکعات کی امامت کرتا ہے تو قرآن کو ترتیل کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہے اور وہی امام جب تراویح کے لیے مصلے پر کھڑا ہوجاتا ہے تو اس پر دورہ سا پڑجاتا ہے۔آخر ایسا کیوں ہے؟ کیوں عام لوگ اس بات کی خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا امام سب سے تیز اور جلد تراویح پڑھائے؟ مقتدیوں کا یہ ذوق کس نے بنایا ہے؟ کیا قرآن کا سننا اس کے سمجھنے سے زیادہ ضروری ہے؟ قرآن محض تراویح میں سننے یا ختم کرنے کے لیے نازل کیا گیا ہے یا سمجھنے اورعمل کرنے کے لیے؟ پھر مدارس کے سفراء حضرات جن کی اکثریت عالم دین ہوتی ہے وہ کہاں پورا قرآن سنتے ہیں؟ وہ تو اکثر تراویح بھی نہیں پڑھتے۔اگرانھیں سفر کی بنا پر تراویح چھوڑنا جائز ہے تو عام انسان کو ایک ہی امام کے پیچھے پورا قرآن سننے کی نصیحت کیوں کی جاتی ہے؟

کیا اس سب کے پیچھے **تحبون العاجلہ** کی نفسیات کارفرما نہیں؟ کیا تراویح کی امامت وسماعت کرنے کے نتیجے میں ملنے والا انعام، ہدیہ اور تحائف اس کے ذمہ دار نہیں ہیں؟ کیا یہ سب کچھ کچھ مال حاصل کرنے کی نیت سے نہیں ہورہا ہے؟ عام مسلمان جنھیں دین کا کوئی شعور نہیں ، جو عربی تو کیا اب اردو بھی پڑھنے سے عاجز ہیں اور جن کے پاس دینی معلومات حاصل کرنے کا ذریعہ صرف ائمہ مساجد اور علماء ہی رہ گئے ہیں۔وہ کیا جانیں کہ اس سلسلہ میں اللہ ورسول کا حکم کیا ہے وہ تو ملاجی کے بتائے حکم کو اللہ کا حکم سمجھتے ہیں۔محض اپنی جیب گرم کرنے اور چند ہزار روپے حاصل کرنے کے نام پر عوام کا بے وقوف بنایا جارہا ہے۔موجودہ تراویح کا نظام اسلام کی روح سے خالی محض تجارت بن کر رہ گیا ہے۔زیادہ تر مساجد میں عبادت کے بجائے میلے کا سامنظر رہتا ہے۔کیا رمضان میں قیام اللیل کا مفہوم ومدعا یہی تھا۔اگر عوام کو بتادیا جاتا کہ تراویح کی نماز نفل ہے،جس کے پڑھنے پر اجر ہے اور نہ پڑھنے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اس کا گھر پر رات کی تنہائی میں پڑھنا افضل ہے، پورا قرآن نہ سننا ضروری ہے اور نہ سنانا ،سنانے والے کو کوئی تحفہ یا انعام دینا ضروری نہیں ہے بلکہ روح دین کے منافی ہے ،تو اس نماز کی روح باقی رہتی اور اس کے اثرات ظاہر ہوتے۔لیکن ہماری دنیا طلبی نے قیام اللیل کو ایک رسم بنادیا۔عوام چند دن کی نماز کا اہتمام کرکے پورے سال کے لیے مطمئن ہوجاتی ہے،حفاظ کرام کو اچھا خاصہ نذرانہ مل جاتا ہے جسے وہ اوپر کی آمدنی میں شمار کرتے ہیں۔بعض حفاظ تو ایک ماہ میں دوجگہ بھی قرآن مکمل کرکے ڈبل نذرانہ حاصل کرتے ہیں اور بعض لوگ مال دار شہروں اور بستیوں کا رخ کرتے ہیں۔کیا یہ قرآن کو بیچنا نہیں ہے؟ یہ صورت حال جس کا ذکر میں نے درج بالا تحریر میں کیا ہے نوے فیصد سے زیادہ مساجد، ائمہ، حفاظ اور علماء کی ہے۔اللہ سے ڈرنے والے اور صحیح بات کہنے والے علماء واہل علم خال خال ہیں۔

اللہ کا خوف کیجیے۔اس کے ساتھ مذاق مت کیجیے،عبادات اور اسلامی احکام کی ترجیحات کو قائم رکھیے،اس کی روح باقی رکھیے۔یہ دنیا کی زندگی چندروزہ ہے۔اللہ کے یہاں سب کو جانا ہے۔لوگوں کو جھوٹی تسلی ودلاسا مت دیجیے۔آج مسلمانوں کی ذلت کا سب سے بڑا سبب یہی ہے کہ انھوں نے اسلام کی اصل تعلیمات کو فراموش کردیا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ بمقابلہ یورپی یونین

یوکرین جنگ کے معاملے پر لندن میں 15 یورپی ممالک کا دفاعی سربراہ اجلاس-نیٹو تر کی یورپی یونین کے صدر بھی شامل!

گونڈیا-عالمی سطح پر دنیا کے ہر ملک کو یہ احساس ہو رہا ہے کہ ٹرمپ کے امریکہ فرسٹ کے وژن کی وجہ سے دنیا کے حالات بدل رہے ہیں، ٹرمپ تیزی سے ایسے حالات لانے کے خواہشمند ہیں تاکہ امریکہ کی معاشی حالت مضبوط ہو، معیشت مضبوط ہو، یوکرین کے معدنیات میں حصہ بڑھانا، وائٹ ہاؤس کے ساتھ دوستی اور روس کے ساتھ دوستی کا حصہ سمجھا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب 27 ممالک کی تنظیم یورپی یونین، نیٹو، ترکی وغیرہ ساری صورتحال کو سمجھ رہے ہیں، کیونکہ اس سارے عمل میں یورپی یونین کو الگ تھلگ کیا جارہا ہے، نتیجہ یہ ہے کہ جمعہ 28 فروری 2025 کو وائٹ ہاؤس میں زیلنسکی اور ٹرمپ کے درمیان ہاتھا پائی کے بعد جب زیلنسکی براہ راست لندن، برطانیہ پہنچے تو انہیں آڑے ہاتھوں لیا گیا، یورپی یونین، نیٹو، ترکی اس کے ساتھ کھڑے نظر آئے جبکہ دو دیگر ممالک احتجاج کر رہے تھے۔ یوکرین جنگ کے معاملے پر یورپی یونین کے ممالک کا دفاعی سربراہی اجلاس لندن میں ہوا، جس میں یوکرین کی مدد اور امریکا کو جنگی تصفیہ کا منصوبہ دینے پر بات چیت ہوئی۔ اتفاق سے، اسی وقت، یورپی یونین کے صدر 27-28 فروری 2025 کو ہندوستان کے دورے پر تھے، جہاں وزیر خارجہ اور وزیر اعظم کے ساتھ کامیاب بات چیت کے بعد، روس نے طنز کیا کہ یورپ ہندوستان میں پناہ لے رہا ہے، یعنی ہندوستان کی حیثیت بڑھ رہی ہے، میں اس پر یقین رکھتا ہوں، اس لیے آج ہم اس مضمون کے ذریعے یورپی یونین، صدر ٹرمپ، یورپی یونین کے درمیان میڈیا، یورپی یونین کے درمیان موجود اختلافات کے بارے میں بات کریں گے۔کیا بھارت کے ساتھ ابرو ہے؟ روس کا طعنہ، پورا یورپ بھارت میں پناہ لے رہا ہے؟ جس میں بھارت نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

دوستو، اگر ہم یورپی یونین کے لائم لائٹ میں آنے اور یوکرین کی حمایت کی بات کریں تو زیلنسکی کی حمایت میں کئی یورپی ممالک کے لیڈروں نے زیلنسکی کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ یورپی ممالک کے علاوہ ناروے، ہالینڈ، پولینڈ، یورپی یونین، جرمنی، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا نے بھی زیلنسکی کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے جمعہ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچے تھے۔ جہاں دونوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ ٹرمپ-وانس اور زیلنسکی کو ایک دوسرے پر انگلیاں اٹھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو کئی بار سرزنش بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ تیسری عالمی جنگ شروع کرنے پر جوا کھیل رہے ہیں کہ جب آپ جنگ میں ہوں گے تو مستقبل میں یہ جنگ امریکہ کو بھی متاثر کرے گی اور کہا کہ ہمیں کیا محسوس کرنا چاہیے۔ یوکرین جنگ کے معاملے پر یورپی ممالک کا دفاعی سربراہی اجلاس لندن میں منعقد ہوا، اس اجلاس میں 15 ممالک کے سربراہان، ترکی کے وزیر خارجہ، نیٹو کے سیکرٹری جنرل، یورپی یونین اور یورپی کونسل کے صدر نے شرکت کی۔ برطانوی وزیر اعظم نے زیلنسکی کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے یوکرائنی صدر کو دو بار گلے لگایا۔ سب سے پہلے انہوں نے زیلنسکی کے لندن پہنچنے پر گلے مل کر استقبال کیا، پھر جب وہ ڈیفنس سمٹ میں پہنچے تو دوسری بار زیلنسکی کو گلے لگایا، اس سے قبل جب زیلنسکی ہفتے کو انگلینڈ پہنچے تو سڑکوں پر موجود لوگوں نے زیلنسکی کی حمایت میں زوردار نعرے لگائے۔ اسٹارمر نے ان کا استقبال کیا اور کہا کہ آپ کو پورے برطانیہ کی حمایت حاصل ہے۔ ہم آپ اور یوکرین کے ساتھ کھڑے ہیں، چاہے اس میں کتنا وقت لگے۔ زیلنسکی نے اس حمایت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ یوکرین کی حمایت کے معاملے پر یورپی یونین کے اندر دراڑ ہے۔ سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو نے کہا ہے کہ وہ یوکرین کو اقتصادی اور فوجی مدد فراہم نہیں کریں گے۔ یوکرین کبھی بھی فوجی طاقت کے بل بوتے پر روس کو مذاکرات کی میز پر نہیں لا سکے گا۔

اس سے قبل ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان بھی زیلنسکی کے خلاف امریکی صدر ٹرمپ کی حمایت کر چکے ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں دونوں کے درمیان بحث کے بعد انہوں نے ٹرمپ کو مضبوط اور زیلنسکی کو کمزور قرار دیا۔انہوں نے ٹرمپ کا شکریہ بھی ادا کیا۔ برطانیہ نے یوکرین کو 24 ہزار کروڑ روپے کا قرض دیا ہے۔ اس کے لیے برطانوی وزیر اعظم سٹارمر اور یوکرین کے صدر زیلنسکی نے ہفتے کے روز معاہدے پر دستخط کیے۔

دوستو، اگر وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے ملاقات کے بعد زیلنسکی سیدھا لندن جانے کی بات کریں تو پی ایم اسٹارمین نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ یوکرین کو مضبوط پوزیشن میں لایا جائے۔ ہم یوکرین کے لیے اپنی حمایت کو دوگنا کر رہے ہیں سٹارمر نے کہا کہ سربراہی اجلاس میں شریک رہنماؤں نے یوکرین کو فوجی امداد جاری رکھنے اور روس پر اقتصادی دباؤ بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یوکرین کو کسی بھی امن مذاکرات میں شامل کیا جانا چاہیے، سٹارمر کا کہنا ہے کہ روس کو کسی بھی معاہدے میں شامل کرنا ضروری ہوگا، تاہم روس اس سے قبل بھی کئی بار معاہدوں کی خلاف ورزی کر چکا ہے، ایسی صورت حال میں ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ یوکرین کو دی گئی ضمانتوں پر اثر انداز نہیں ہونا چاہیے۔مزید تنازعات سے بچنے کے لیے ضمانتیں درکار ہیں۔ اس ملاقات سے قبل سٹارمر نے کہا تھا کہ برطانیہ، فرانس اور یوکرین نے روس یوکرین جنگ کو روکنے کے منصوبے پر مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ منصوبہ امریکہ کے سامنے رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اسی وقت کام کرے گا جب امریکہ اپنی سلامتی کی ضمانتوں پر قائم رہے گا۔

دوستو، اگر ہم یوکرین جنگ کے معاملے پر دفاعی سربراہی اجلاس میں دوسرے ممالک کے ردعمل کی بات کریں، تو اجلاس کے بعد کس نے کیا کہا، (1) Ursula von der Leyen: یورپی کمیشن کی صدر نے کہا کہ ہمیں یورپ کو فوری طور پر مسلح کرنا ہوگا۔ ہمیں دفاعی سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا ہوگا۔ یہ یورپی یونین کی سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ہمیں اس وقت بدترین صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہیے۔اس حوالے سے ایک تجویز یورپی کونسل میں 6 مارچ کو پیش کی جائے گی۔(2) مارک روٹے: نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ یورپی ممالک یوکرین کے لیے سیکیورٹی اخراجات اور مدد بڑھانے کے لیے اقدامات کریں گے۔ ابھی تک کوئی امن معاہدہ نہیں ہوا ہے،لیکن ہمیں اس کے لیے تیار رہنا ہوگا اور یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ یورپی ممالک سلامتی کی ضمانتوں میں مدد کے لیے تیار ہیں۔ (3) ڈونلڈ ٹسک: پولینڈ کے صدر نے کہا کہ یورپ جاگ گیا ہے※ اور اب وہ یوکرین کی حمایت اور یورپی یونین کی مشرقی سرحد کو مضبوط بنانے پر یک آواز ہوکر بول رہے ہیں۔ (4) Olaf Scholz: جرمن چانسلر نے کہا کہ آج کی ملاقات بہت اہم تھی۔یہ یوکرین کے لیے یورپ کی حمایت کا اظہار کرنے کا موقع تھا جسے روسی حملے کا سامنا ہے۔

دوستو اگر ٹرمپ کے جنگ سے دور رہنے کی بات کی جائے تو امریکی صدر نے واضح کر دیا ہے کہ اگر کوئی جنگ ہوئی تو امریکہ اس سے دور رہے گا اب بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یوکرین روس کے ساتھ جنگ نہیں لڑ سکے گا تو کیا یورپی ممالک روس کے ساتھ براہ راست جنگ لڑیں گے۔ زیلنسکی سے ملاقات سے قبل صدر ٹرمپ نے برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے بھی ملاقات کی تھی، جو یورپ کی نمائندگی کے لیے آئے تھے، ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ پورا یورپ روس کے ساتھ جنگ میں جانے والا ہے اور یوکرین اس کا مرکز بنے گا۔اس سے قبل انہوں نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے بھی ملاقات کی تھی۔ اس دوران بھی دونوں قائدین کی صورتحال پرسکون نہیں تھی۔ جنگ سے امریکہ کے انخلاء کے بعد، زیلنسکی جنگ میں تنہا رہ گیا ہے۔ایسے میں یورپی یونین کے ممالک کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔اس کے لیے سب سے پہلے انہیں یوکرین کو سیکیورٹی کی ضمانت دینا ہوگی۔ تاہم اس بات کا بھی امکان ہے کہ اگر روس یوکرین کو سلامتی کی ضمانت دینے پر راضی ہوجائے تو وہ یورپی ممالک پر حملے کرسکتا ہے۔

دوستو، اگر ہم 27-28 فروری 2025 کو یوروپی یونین کے صدر کے دورہ ہند کی بات کریں تو ان کے دورے کے دوران یورپی یونین کے کمشنروں کا ایک گروپ بھی ان کے ساتھ تھا۔ یہ یورپی یونین کے کمشنروں کے گروپ کا ہندوستان کا پہلا دورہ تھا اور ارسلاوان ڈیرلیین کا ہندوستان کا تیسرا دورہ تھا۔ یورپی یونین کے کمشنروں کا گروپ 27 رکنی یورپی یونین (EU) کے کمشنروں پر مشتمل ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب یورپی یونین کے صدر کے دورہ بھارت کے دوران یورپی یونین کی تجارت اور ٹیکنالوجی کونسل کی دوسری وزارتی میٹنگ نئی دہلی میں ہوئی اور ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں نے مشترکہ بیان جاری کیا۔ مشترکہ بیان کی جھلکیاں: (1) ہندوستان اور یورپی یونین 2025 میں ایک باہمی فائدہ مند آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دیں گے۔ (2) دونوں نے صاف توانائی اور آب وہوا، پانی، سمارٹ اور پائیدار شہری کاری، کنیکٹیویٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے اور گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔ ہوا، پائیدار شہری نقل وحرکت، ہوابازی اور ریلوے۔ (4) دونوں ہندوستان-مشرق وسطی-یورپ اکنامک کوریڈور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کریں گے۔ (5) IMEC کی تجویز 2023 میں نئی دہلی میں G-20 سربراہی اجلاس کے دوران دی گئی تھی۔ اس کا مقصد یو اے ای اور سعودی عرب کے ذریعے یورپی یونین کے ممالک کو ہندوستان سے جوڑنا ہے۔ (6) اس راہداری کے دو منصوبے ہیں: ہندوستان اور خلیجی ممالک کے درمیان ایک مشرقی سمندری رابطہ اور جزیرہ نما عرب کو یورپ سے جوڑنے والا ایک شمالی حصہ انڈیا-EU تجارتی اور ٹیکنالوجی کونسل کی دوسری میٹنگ 28 فروری 2025 کو نئی دہلی میں ہوئی۔ دونوں ممالک کے نمائندوں نے TTC کے بارے میں اجلاس کی مشترکہ صدارت کی (1) یہ اپریل 2022 میں وزیر اعظم اور یورپی کمیشن کے صدر نے قائم کیا تھا۔ (3) پہلی میٹنگ مئی 2023 میں برسلز میں ہوئی تھی۔ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تعلقات یورپی یونین (EU) 27 یورپی ممالک کا ایک گروپ ہے۔ (1) ہندوستان اور یوروپی یونین نے 2004 میں اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں اپ گریڈ کرنے پر اتفاق کیا۔ (2) یورپی یونین ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ (3) دونوں کے درمیان 2023 میں کل تجارت 124 بلین یورو تھی۔ (4) یورپی یونین ہندوستان کے لیے امریکہ کے بعد دوسری سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے۔ (5) ہندوستان یورپی یونین کا 9واں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے (6) گزشتہ دہائی میں یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان اشیاء کی تجارت میں تقریباً 90 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ (7) 2023 میں، یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان خدمات کی تجارت 59.7 بلین یورو کی تھی۔ (8) تقریباً 6000 یورپی کمپنیاں ہندوستان میں موجود ہیں۔ اس لیے اگر ہم اوپر دی گئی مکمل تفصیلات کا مطالعہ کریں اور اس کا تجزیہ کریں تو پتہ چلے گا کہ یوکرائن جنگ کے معاملے پر لندن میں ٹرمپ بمقابلہ یورپی یونین کے دفاعی اجلاس میں نیٹو ترکی یورپی یونین کے صدر ٹرمپ کی شرکت! روس کا طعنہ: کیا پورا یورپ ہندوستان میں پناہ لے رہا ہے؟ بھارت کا اہم کردار!

اسمبلی میں پاس کی گئی خصوصی درجے کی قرارداد خارج نہیں ہوئی ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں، 03 مارچ (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ گزشتہ سال خصوصی حیثیت سے متعلق پاس کی گئی قرارداد کو مرکزی حکومت نے مسترد نہیں کیا ہے۔انہوں نے تمام ممبران اسمبلی پر زور دیا کہ عوامی فلاح وبہبود کی خاطر مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ان باتوں کا اظہار انہوں نے اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے پہلے سیشن میں ریاستی اور خصوصی درجے کی بحالی کو لے کر قرارداد پاس کی گئی اور بی جے پی کو چھوڑ کر سبھی نے اس کی حمایت کی جو کہ ایک احسن اقدام ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچھ لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ خصوصی درجے سے متعلق کسی بھی قرارداد کو مرکزی حکومت مسترد کرے گی ایسا نہیں ہے کیونکہ اسمبلی کے پہلے سیشن میں نیشنل کانفرنس نے خصوصی اور ریاستی درجے سے متعلق جو قرارداد متفقہ طور پر پاس کرائی وہ مرکزی سرکار نے خارج نہیں کی ہے۔ان کا مزید کہنا تھا ہمیں جو کرنا تھا پہلے سیشن کے دوران کیا لہذا اب اس پر مزید گفت وشنید کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ اگر ہم نے پہلے سیشن کے دوران وہ بل نہ لائی ہوتی تو اس پر اب بحث کا امکان موجود تھا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر بحث کے لیے ایوان کا اجلاس منگل کو ہوگا اور اراکین اسمبلی میں اپنے مسائل اٹھانے کے لیے آزاد ہیں۔آزاد ممبر اسمبلی خورشید رشید کی جانب سے احتجاج کرنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ سرکار سبھی مسائل پر ایوان میں بات کرنے کے لئے تیار ہے۔

رشی کیش میں سکھ تاجر پر حملہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: منان

امرتسر،3 مارچ (یواین آئی) شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) نے اتراکھنڈ کے رشی کیش میں سکھ تاجر پر ہجوم کے حملے اور ان کے شوروم کی توڑ پھوڑ کی سخت مذمت کی ہے۔واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے، ایس جی پی سی کے چیف سکریٹری کلونت سنگھ منان نے پیر کو اتراکھنڈ کے وزیر اعلی (سی ایم) پشکر سنگھ دھامی اور ریاستی پولیس کو خط لکھ کر مجرموں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔مسٹر منان نے زور دے کر کہا کہ اتوار کے حملے کی وائرل فوٹیج سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہجوم نے سکھ تاجروں پر نہ صرف جسمانی حملہ کیا بلکہ ان کے شورومز پر پتھراؤ بھی کیا، جس سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔انہوں نے بتایا کہ ہجوم نے متاثرہ سکھ کی پگڑی زبردستی اتار دی، جو کہ ایک توہین آمیز فعل تھا، اور اس کے کیش (بنا کٹے ہوئے بال) کو بھی ناپاک کر دیا۔ان مذہبی خلاف ورزیوں کے پیش نظر، انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ مجرموں کے خلاف مقدمے میں مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی دفعات شامل کریں۔ایس جی پی سی نے متاثرہ سے رابطہ کیا ہے اور مکمل مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔تاجر کے مطابق مقامی کانگریس کونسلر کچھ عرصے سے سکھ تاجروں کو ہراساں کر رہا ہے اور اس حملے کے پیچھے مبینہ طور پر اس کا ہاتھ ہے۔منان نے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کو اپنے خط میں ریاستی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنائے، تمام مجرموں کی شناخت کرے اور فوری قانونی کارروائی کرے۔مزید برآں، ایس جی پی سی نے تمام سطحوں پر حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان بھر میں اقلیتی سکھوں کے حقوق اور تحفظ کا تحفظ کریں۔

کسانوں کے مختلف مسائل پر بی جے پی-یوتی حکومت کے خلاف ریاستی کانگریس کا ریاست گیر احتجاج

ممبئی 3 مارچ (یواین آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال کی ہدایت پر ریاست کے مختلف اضلاع میں آج کسانوں کے مسائل کے لیے احتجاج کیا گیا۔ بی جے پی-یوتی حکومت کسان دشمن ہے اور انتخابی مہم کے دوران کسانوں سے کیے گئے وعدوں کو مسلسل نظرانداز کر رہی ہے۔ اسی بے حسی کے خلاف کانگریس نے ریاست بھر میں احتجاج کرتے ہوئے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔احتجاج کے دوران کسانوں کے مکمل قرض معافی، مناسب بجلی کی فراہمی، فصل بیمہ اور زرعی آلات پر جی ایس ٹی کی منسوخی، کسانوں کو ڈرپ سبسڈی کی فوری ادائیگی، سویابین کے کم از کم امدادی قیمت میں فرق کی تلافی، شمسی پمپوں کی فوری تقسیم، زرعی پیداوار کو ایم ایس پی دینے اور دودھ کی قیمتوں میں اضافہ جیسے اہم مسائل پر بی جے پی حکومت کے خلاف تحریک چلائی گئی۔لاتور ضلع کانگریس کمیٹی اور رکن پارلیمان ڈاکٹر شیواجی کالگے کی قیادت میں سخت احتجاج کیا گیا۔اس دوران ضلع صدر شری شیل اُٹگے سمیت تمام فرنٹل تنظیموں کے ضلع صدور، تعلقہ صدور، عہدیداران، کارکنان اور کسان بڑی تعداد میں موجود تھے۔چھترپتی سنبھاجی نگر میں رکن پارلیمان ڈاکٹر کلیان کالے کی سربراہی میں حکومت کے خلاف جلوس نکالا گیا۔کسانوں کی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں اور ان کی پیداوار کو مناسب قیمت نہیں مل رہی، جس کے باعث وہ خودکشی پر مجبور ہیں۔کسانوں اور خواتین کو تحفظ کی ضمانت دی جائے، ورنہ حکومت کے خلاف شدید احتجاج ہوگا، یہ انتباہ دیا گیا۔

کلکتہ میڈیکل کالج میں ایم آر اور اس کی بیوی کے درمیان جھگڑا۔تیسری خاتون نے آکر بیوی کو زخمی کر دیا

کلکتہ 3 مارچ (یواین آئی) کلکتہ میڈیکل کالج میں آج اس وقت عجیب وغریب صورت حال پیدا ہوگئی جب ایک ایم آر کا اپنی بیوی سے جھگڑا ہونے لگا اور اسی درمیان ایک دوسری خاتون درمیان میں آکر ایم آر کی اہلیہ کے سر پر ہتھوڑا سے حملہ کردیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق خاتون ملزم ایم آر کی گرل فرینڈ ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔سرکاری ہسپتالوں میں ایم آرز کے داخلے پر پابندیاں ہیں۔کلکتہ میڈیکل کالج میں ایم آر کی آمد پر پابندی ہے۔اس لئے سوال کیا جارہا ہے کہ اسپتال کے احاطے میں ایم آر کس سے ملاقات کرنے کیلئے آیا تھا۔پولیس ذرائع کے مطابق ایم آر کھردہ کا رہائشی ہے۔وہ پیر کی صبح کام کے سلسلے میں کلکتہ میڈیکل کالج آیا تھا۔ذرائع کے مطابق اس کے بعد اس کی اہلیہ بھی وہاں پہنچ گئی۔مبینہ طور پر اس کے بعد اس کا اپنے شوہر سے اسپتال کے احاطے میں ہی جھگڑا شروع ہو گیا۔لڑائی کے بیچ میں ایک دوسری عورت نمودار ہوئی۔عینی شاہدین کے مطابق خاتون نے ایم آر کی بیوی کے سر پر ہتھوڑے سے وار کر دیا جس میں ایم آر کی بیوی زخمی ہوگئی۔عینی شاہدین کے مطابق ملزم خاتون ایم آر کی گرل فرینڈ ہے۔میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ابھی اس کی وجہ سے ہی ہورہا تھا۔تاہم پولیس اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ خاتون نے اچانک خاتون کے سر پر ہتھوڑے کیوں مارے۔یہ واقعہ کلکتہ میڈیکل کالج کی عذرا بلڈنگ میں پیش آیا۔نیز، سرکاری اسپتالوں میں ایم آر کا داخلہ سخت ہے۔ایم آرز دوپہر 2 بجے سے پہلے کلکتہ میڈیکل کالج میں داخل نہیں ہوسکتے۔اس واقعے کے بعد یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ وہ ایم آر قواعد کے باوجود اسپتال میں کیسے داخل ہوا؟ کلکتہ میڈیکل کالج کے سپرنٹنڈنٹ انجان ادھیکاری نے اس تناظر میں کہا کہ یہ معاملہ غیر ارادی ہے۔

انجمن اسلام طبیہ کالج میں حکیم اجمل خان کا یوم پیدائش اور یوم یونانی منایا گیا

ممبئی، 2 مارچ (یواین آئی) انجمن اسلام کے ڈاکٹر محمد اسحق جمخانہ والا طبیہ یونانی میڈیکل کالج اور حاجی اے آر کلسیکر طبیہ اسپتال، ورسوا نے انجمن اسلام کے سیف طیب جی گرلز ہائی اسکول میں حکیم اجمل خان کے 156 ویں یوم پیدائش کے اعزاز میں قومی یوم یونانی منایا۔اس موقع پر تقریب کی صدارت ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کی اور پروفیسر وی ڈی کا خیر مقدم کیا۔تقریب میں رمن گھنگر یلیکر، آنر۔ڈائرکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف آیوش، حکومت مہاراشٹر، معزز مہمان کے طور پر شریک ہوئے۔صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ انہیں یہ اعلان کرتے ہوئے خاص طور پر فخر محسوس ہو رہا ہے کہ انجمن کے میڈیکل کالج نے مسلسل پچھلے 5 سالوں سے مسلسل ایم یو ایچ ایس یونیورسٹی کے ٹاپ 5 ٹاپرز تیار کیے ہیں۔اس سال کے غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والوں میں خان جویریہ شمس الہدیٰ (پہلا درجہ)، ملا زینت شفیع احمد (دوسرا درجہ)، شیخ بشریٰ وصی (تیسرا درجہ) اور خان رقیہ محمد شکیل (چوتھا درجہ) شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنے معزز معززین بشمول جناب مشتاق انتولے کی انمول شراکت کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتے ہیں۔سینئر نائب صدور؛ ڈاکٹر عبداللہ شیخ، نائب صدر، معیز میاجی والا، شکیل شیخ صاحب۔

بائیں محاذ کے احتجاج کی وجہ سے کئی تعلیمی اداروں میں ہنگامہ آرائی

کلکتہ 3 مارچ (یواین آئی) جادو پور یونیورسٹی میں وزیر تعلیم برتیہ باسو کے خلاف احتجاج کے دوران تشدد کے واقعات کے خلاف ایس ایف آئی اور دیگر بائیں محاذ کے طلبا تنظیم کے یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ہڑتال کے اعلان کی وجہ سے کہیں مظاہرین کے ساتھ مار پیٹ کی گئی تو کہیں خواتین کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔حالات کو قابو کرنے کے لیے پولیس مظاہرین بھی کیا۔ہائر سیکنڈری امتحان کے دوران میں جادو پور واقعہ کو لے کر طلبا کی ہڑتال کے اعلان سے ریاست کے مختلف کالج اور یونیورسٹیوں میں پیر کی صبح سے ہی ماحول گرم ہیں۔لیکن مجموعی طور پر کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہڑتال کا جزوی اثر دیکھنے کو ملا۔ریاستی وزیر تعلیم برتیا باسو کے جادو پور یونیورسٹی کے دورے دوران احتجاج کیا گیا۔احتجاج کے دوران مبینہ طور پر وزیر بھی زخمی ہوگئے۔اس کے بعد جادو پور میں جھڑپ کے واقعات ہوئے۔وزیر تعلیم کے خلاف احتجاج کے دوران دو طلباء بھی زخمی ہوئے۔ان میں سے ایک سی پی ایم کے طلبا تنظیم ایس ایف آئی کا کارکن ہے۔دوسرا آر ایس ایف سے ہے۔مبینہ طور پر دو طالب علموں میں سے ایک کو وزیر کی گاڑی نے کچل دیا گیا۔اور گاڑی کا پہیہ جان کی ٹانگ کے اوپر سے گزر گیا۔اس کی مخالفت میں ایس ایف آئی نے ریاست کی تمام یونیورسٹیوں میں ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں SFI اور DSO نے پیر کی صبح سے جادو پور یونیورسٹی کے گیٹ نمبر چار کے سامنے احتجاج کیا۔آرٹس سیکشن میں تعلیم بند ہے۔تاہم ماحول پرسکون ہے۔پیر کو انجینئرنگ کے پہلے سال کا امتحان تھا۔وہ ٹیسٹ ہو چکا ہے۔یونیورسٹی ذرائع کے مطابق کئی طلبہ امتحان دینے نہیں آئے۔آنے والوں کا امتحان لیا گیا۔تاہم بہت سے امتحان دینے والوں کا دعویٰ ہے کہ ہڑتال کی وجہ سے ان میں پہلے امتحان دینے کی ہمت نہیں تھی۔یونیورسٹی میں احتجاج کے باوجود ہائیر سیکنڈری کا امتحان بغیر کسی پریشانی کے اسی اسکول میں منعقد ہو رہا ہے۔بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں کے کارکنوں نے کلکتہ یونیورسٹی اور پریزیڈنسی یونیورسٹی میں احتجاج کیا۔ان دونو یونیورسٹیوں کے سامنے ہیئر سکول ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ہائر سیکنڈری امتحان میں کوئی خلل نہیں پڑا۔طالب علموں کے ہڑتال کا اثر جادو پور یا پریزیڈنسی یونیورسٹی میں تھا، لیکن ریاست میں ہر جگہ ایک جیسی تصویر نہیں دیکھی گئی۔ترنمول چھاترپریشد کے ممبران نے احتجاج کی مخالفت کی اور اس کی وجہ سے کئی مقامات پر دونوں طلبا تنظیموں کے حامیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ودیا ساگر یونیورسٹی میں دونوں فریقوں کے درمیان تصادم کی وجہ سے دو افراد زخمی بھی ہوئے۔یہی تصویر صبح مدنی پور کالج میں بھی دیکھی گئی۔طلباء کو کالج میں داخلے سے روکا جانے لگا۔بعد میں پولیس کو تعینات کیا گیات۔چند مظاہرین کو پولیس نے گرفتار کر کے لے گئے۔تاہم اس بدامنی کے بعد کالج میں کلاسز حسب معمول چلے مشرقی مدنا پور کے پنشکورا کالج میدان جنگ بن گیا۔جہاں ڈی ایس او کارکنوں کا احتجاج کیا۔ڈی ایس او کے ممبران کی ترنمول کانگریس چھاتر پریشد سے جھڑپ ہوئی۔فریقین کے درمیان جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔الزامات ہیں کہ احتجاج کرنے والے ایک طالب علم کو دھکا دے کر پھینک دیا گیا۔مغربی بردوان کی قاضی نذر یونیورسٹی میں بھی ہڑتال کا کوئی اثر نہیں دیکھا گیا۔یونیورسٹی ذرائع کے مطابق وہاں پڑھائی معمول کے مطابق جاری ہے۔رجسٹرار چندن کونار نے کہا کہ تمام کلاسیں معمول کے مطابق چل رہی ہیں۔یونیورسٹی کے احاطے میں SFI کا کوئی ہڑتال یا کوئی پروگرام نہیں دیکھا گیا۔تاہم شمالی بنگال یونیورسٹی میں ہڑتال کا بہت کم اثر دیکھا گیا۔کسی بھی شعبہ میں کلاس کا انعقاد۔پھر کسی بھی محکمے میں کوئی کلاس نہیں۔وہاں ایس ایف آئی اور ڈی ایس او کے کارکنوں کی ترنمول کانگریس چھاتر پریشد کے ارکان سے جھڑپ بھی ہوئی۔جھڑپ میں ایس ایف آئی کے دو اہلکار زخمی بھی ہوئے۔

اسٹاک مارکیٹ فروخت کے دباؤ میں

ممبئی، 3 مارچ (یواین آئی) عالمی سطح سے مثبت اشاروں کے درمیان، گھریلو سطح پر ریلائنس انڈسٹریز، ٹاٹا اسٹیل، ٹاٹا موٹرس، ایچ ڈی ایف سی بینک، اڈانی پورٹس جیسی بڑی کمپنیوں میں فروخت کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ میں فروخت کا دباؤ دیکھا جا رہا ہے۔بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس سبز رنگ میں کھلنے کے باوجود فروخت کے دباؤ کی وجہ سے سرخ رنگ میں ٹریڈ کر رہا ہے۔سینسیکس 329 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 65.73427 پر کھلا اور ابتدائی تجارت میں ہی یہ 72.73649 پوائنٹس کی اونچائی پر چڑھ گیا۔اس کے بعد فروخت شروع ہوئی جس کے باعث یہ 04.72797 پوائنٹس کی نچلی سطح پر آ گیا۔فی الحال یہ گزشتہ روز کے 10.73198 پوائنٹس سے 210 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 72988 پوائنٹس پر ٹریڈ کر رہا ہے۔

فرضی ووٹر کے سوال پر کانگریس اور بی جے پی آمنے سامنے

کلکتہ 3 مارچ (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی ورکروں سے خطاب کے دوران بی جے پی پر ریاست کی ووٹر لسٹ میں فرضی ووٹروں کو شامل کرنے کا الزام لگایا تھا۔اس شکایت کی بنیاد پر انہوں نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور تمام سطحوں کے لیڈروں کو ریاست کے تمام اسمبلی حلقوں میں بھیج کر اسکروٹنی کا کام شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ریاستی وزیر اور کلکتہ کے میئر فرہاد حکیم نے ہفتہ کو وزیر اعلی کی اسمبلی سیٹ بھوانی پور میں اس کام کا آغاز کیا۔جنوبی کلکتہ ضلع بی جے پی نے بھی جوابی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔بی جے پی نے کہا کہ چونکہ ترنمول کانگریس نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں کلکتہ کے کئی اسمبلی حلقوں میں توقع کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا تھا، اس لیے انہوں نے ووٹر لسٹ کی وارڈ وارڈ کی جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔بی جے پی کو "خدشہ" ہے کہ اس جانچ کے بہانے پر ووٹر لسٹ سے مخالف ووٹروں کے ناموں کو حکمت عملی کے ساتھ خارج کرنے کی سازش چل رہی ہے۔اس کے نتیجے میں بہت سے ووٹرس آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے جمہوری حقوق کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔جمعرات کو وزیر اعلیٰ کے حکم کے بعد ضلع ترنمول کے لیڈروں نے ضلع میں ووٹر لسٹ سے ملاقات کے بعد بوتھ کے بعد بوتھ پر جانے کا بلیو پلان بنایا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ کے ذریعہ تیار کردہ ووٹر لسٹ سے متعلق کور کمیٹی 6 مارچ کو ترنمول بھون میں ریاستی صدر سبرتو بخشی کی قیادت میں میٹنگ کرے گی۔ اجلاس میں اس حوالے سے آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔دوسری طرف، بی جے پی کے جوابی پروگرام کے پیغام میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ کو ووٹر لسٹ سے متعلق کسی قسم کی پریشانی کا سامنا ہے یا آپ کا نام فہرست سے نکال دیا گیا ہے، تو براہ کرم ہم سے رابطہ کریں۔ یہ پیغام جنوبی کلکتہ بی جے پی کی جانب سے تمام سطحوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو اپنے موبائل نمبر کے ساتھ بھیجا گیا تھا۔اتفاق سے یہ بی جے پی لیڈر دسمبر 2021 کے بلدیاتی انتخابات میں کالی گھاٹ میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے وارڈ نمبر 73 میں بی جے پی کے امیدوار بنے۔وندراجیت کا بیان ہے کہ "بھوانی پور وزیر اعلیٰ کا مرکز ہے، ہم نے یہ پروگرام جنوبی کلکتہ لوک سبھا کے تحت راس بہاری، قصبہ، بہالا ایسٹ اور بہالا ویسٹ مراکز میں بھی شروع کیا ہے۔ بالی گنج اور کلکتہ پورٹ اسمبلی حلقوں میں یہ کام آہستہ آہستہ شروع ہوا ہے۔لیکن بھوانی پور پر ہماری خاص نظر ہے اندراجیت نے کہا کہ 'گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھوانی پور اسمبلی کے پانچ وارڈوں میں بی جے پی آگے تھی۔ترنمول نے صرف تین وارڈوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔اس اعداد وشمار کو دیکھ کر فرہاد حکیم گھر گھر جا کر ووٹروں کی جانچ کر رہے ہیں اور مخالف ووٹروں پر دباؤ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس لیے ہم نے اپنا پروگرام بھوانی پور سے شروع کیا ہے۔

عالمی قبائلی دن کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کیا جائے: کانگریس

نئی دہلی، 3 مارچ (یواین آئی) کانگریس نے قبائلی برادری کے ساتھ انصاف نہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جنگل کی زمین پر ان کے حقوق کو چھین کر ان پر ظلم کیا جا رہا ہے، اس لیے عالمی یوم قبائلی کو عام تعطیل کا دن قرار دیتے ہوئے اس برادری کے حقوق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔آدیواسی کانگریس کے چیئرمین ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو طرح طرح کے مظالم کا سامنا ہے، اس لیے ان کے مسئلے پر سب کی توجہ مرکوز کرنے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ پانی، جنگل اور زمین کے لیے لڑنے کے ان کے مطالبے کو تسلیم کرے اور 9 اگست کو عالمی یوم آدیواسی پر عام تعطیل کا اعلان کرے۔گونڈی زبان کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قبائلی ملک کے اصل باشندے ہیں اور ان کا اس ملک پر سب سے زیادہ حق ہے لیکن بی جے پی قبائلیوں کے آئینی حقوق کو کمزور کر کے ان کی زمینیں چھین رہی ہے۔قبائلیوں کی ضروریات اور قوانین مختلف ہیں، اس لیے قبائلی اضلاع میں پنچایتی راج کو مضبوط کیا جانا چاہیے کیونکہ قبائلی گرام سبھا کو دیے گئے قوانین عالمی طور پر قبول کیے جاتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ گاؤں میں خود حکومت ان گاؤں کے لوگوں کے ذریعے ہوگی۔اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اگر گاؤں میں کوئی کام کرنا ہے تو قبائلیوں سے اجازت لینی پڑے گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج ان سے کوئی مشورہ تک نہیں لیا جارہا ہے۔کانگریس کے لیڈر نے کہا 'جنگل حقوق ایکٹ قبائلیوں کو جنگلات پر حقوق دیتا ہے۔جنگلاتی کمیٹیوں کے ذریعے اگر کوئی قبائلی کہیں بھی پٹہ لینا چاہتا ہے تو جنگلاتی کمیٹی پٹہ دے سکتی ہے لیکن حقیقت میں قبائلیوں کو کسی قسم کے حقوق نہیں مل رہے ہیں۔مدھیہ پردیش میں حکومت 40 فیصد جنگلات کو پرائیویٹائز کرنے جا رہی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ یہ جنگلات ختم ہو چکے ہیں اس لیے ان جنگلات کو پرائیویٹ کمپنیوں کو دے کر ڈیولپ کرنا ہوگا۔اس کی وجہ سے قبائلیوں کی زرعی زمینیں اور چراگاہیں ان سے چھین لی جائیں گی۔واضح رہے کہ مدھیہ پردیش حکومت قبائلیوں کو جنگلوں سے ہٹانا چاہتی ہے۔ملک میں قبائلیوں کے خلاف سب سے زیادہ مظالم مدھیہ پردیش میں ہو رہے ہیں۔راجستھان دوسرے نمبر پر ہے اور اڈیشہ تیسرے نمبر پر ہے۔قبائلیوں پر ہو رہے مظالم کی نشاندہی کرتے ہوئے انہوں نے کہا" مدھیہ پردیش کے سدھی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک رہنما نے ایک آدیواسی پر پیشاب کر کے قبائلی عزت کو داغدار کیا، لیکن ریاستی حکومت توہین کرنے والے کو بچانے میں مصروف ہے۔ریاست کے نیماور میں پانچ لوگوں کو زندہ دفن کیا گیا، جس میں بی جے پی ایم ایل اے کے لوگ بھی شامل تھے، اس لیے جب ہم نے احتجاج کیا تو اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔نیچ میں ایک قبائلی کو گاڑی سے باندھ کر گھسیٹا گیا اور یہ جرم بی جے پی کے ایک سرپنچ نے کیا۔جھابوا میں ایک قبائلی کو اتنا مارا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا کہ اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔راجدھانی بھوپال میں ایک لوک تھیٹر پروگرام میں ایک نابالغ قبائلی لڑکی کی عصمت دری کی گئی۔اس واقعہ کی کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔لڑکی کو اذیت برداشت کرنی پڑی اور انصاف نہیں ملا۔بالآخر لڑکی کو اپنے گھر والوں کے ساتھ بھوپال سے 600 کلومیٹر دور موگنج میں اپنے گھر جانا پڑا اور وہاں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ذرا سوچیں، اگر کسی قبائلی کو انصاف کے حصول کے لیے 600 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے تو اسے انصاف کہاں اور کب ملے گا؟

وزیر خزانہ چھتیس گڑھ کا بجٹ پیش نہیں کر رہے تھے بلکہ مودی کی قدم بوسی کر رہے تھے: بیج

رائے پور، 3 مارچ (یواین آئی) چھتیس گڑھ حکومت کے دوسرے بجٹ 2025-26 پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے صدر دیپک بیج نے کہا کہ یہ بغیر کسی ٹھوس منصوبہ کے سطحی تصورات پر مبنی ایک مدھم بجٹ ہے۔ایسا لگ رہا تھا جیسے وزیر خزانہ چھتیس گڑھ کا بجٹ نہیں کر رہے ہیں بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے قدم بوسی کر رہے ہیں۔مسٹر بیج نے پیر کو یہاں کہا کہ وزیر خزانہ اپنی بجٹ تقریر میں ٹھوس معاشی انتظامات کرنے کے برخلاف محض خالی وعدے کر رہے ہیں۔مودی کے چرن وندنا کے لیے وقف اس بجٹ میں چھتیس گڑھ کے تئیں مرکزی حکومت کی نظراندازی اور امتیازی سلوک کا کوئی ذکر نہیں تھا۔پچھلے بجٹ کا علم ناکام ہوا اور اس بار وزیر خزانہ لنگڑا بجٹ لے کر آئے۔15 سال تک رمن حکومت میٹرو ٹرین عوام کو کھلونا دیتی تھی، اب ایک بار پھر سے حکومت نے ریاست کے عوام کو میٹرو ٹرین ایک نیا کھلونا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا بجٹ عوام کی توقعات اور امیدوں کے مقابلے میں انتہائی مایوس کن رہا ہے۔نوجوانوں کے روزگار کے حوالے سے نہ تو اس میں کوئی روڈ میپ نظر آرہا ہے اور نہ ہی مہنگائی سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس حکمت عملی ہے۔بجٹ میں سوامی اتمانند اسکولوں، نوجوانوں کے لیے بے روزگاری الاؤنس، یا کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔اس سال کے بجٹ میں ایک لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کے بارے میں کچھ نہیں ہے جس کا مودی نے اپنی گارنٹی میں وعدہ کیا تھا۔کانگریس لیڈر نے کہا کہ خواتین کو 500 روپے میں سلنڈر فراہم کرنے کے بارے میں بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔گزشتہ بجٹ میں 33 ہزار اساتذہ کی بھرتی کا اعلان کیا گیا تھا لیکن ایک بھی بھرتی نہ ہوسکا۔اس سال پھر 20 ہزار اساتذہ کی بھرتی کی بات ہورہی ہے۔مسٹر بیج نے کہا کہ اس بجٹ میں نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کے لیے روزگار بڑھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔قبائلی برادری کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے جو ریاست کی آبادی کا 32 فیصد ہے۔تعلیم، روزگار، صحت کے لیے بجٹ میں کوئی نئی چیز نہیں ہے۔مزدوروں اور غریبوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔کانگریس صدر نے کہا کہ صنعتی پالیسی پر بڑی بڑی باتیں کرنے والے وزیر خزانہ نے ریاست کی جنگلاتی پیداوار پر مبنی صنعتوں اور جنگلاتی پیداوار کی قدر میں اضافے کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔

SAHARA EXPRESS
Tuesday 04.03.2025 Ranchi
علاقائی خبریں
Elaqai Khabren
روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
www.saharaexpressdaily.com

رمضان المبارک اور ملک وملت کے خاطر ہماری ذمہ داریاں

محمد مبارک، مدنی (ویلفیئر آفیسر، ہریانہ وقف بورڈ)

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) رمضان المبارک ایک ایسا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں تقویٰ، صبر، ہمدردی اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ یہ نہ صرف روحانی پاکیزگی کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ ہمیں اپنی سماجی اور قومی ذمہ داریوں کا بھی احساس دلاتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں بھوک اور پیاس کے ذریعے ان افراد کی تکالیف کا احساس دلاتا ہے جو سال بھر دو وقت کی روٹی کے لیے ترستے ہیں۔ اس لیے رمضان میں ہمیں اپنے اردگرد کے غریب اور ضرورت مند افراد کی مدد کرنی چاہیے۔ زکوٰۃ، صدقہ اور خیرات کے ذریعے ہم ان کی زندگی میں آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اسلامی اصولوں کے مطابق سماجی فلاح و بہبود کو فروغ دیں، تو ایک مثالی معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ رمضان المبارک رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا مہینہ ہے، جو ہمیں تقویٰ، صبر، ایثار اور خدمتِ خلق کا درس دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَى الَّذِینَ مِن قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُونَ" (البقرہ:183) یعنی روزہ ہمیں تقویٰ سکھانے کے لیے فرض کیا گیا ہے۔ تقویٰ کا تقاضا ہے کہ ہم معاشرتی برائیوں کو ختم کریں، ضرورت مندوں کی مدد کریں اور اپنے ملک میں امن و استحکام کے لیے کردار ادا کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (بخاری، 10)۔ رمضان کا حقیقی پیغام یہی ہے کہ ہم اپنی اصلاح کریں، جھوٹ، بددیانتی اور ظلم کو چھوڑ کر دیانت داری اور اخلاص کو اپنائیں۔ رمضان المبارک ہمیں اتحاد، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کا سبق بھی دیتا ہے۔ اس مقدس مہینے میں ہمیں فرقہ واریت، نفرت اور بدعنوانی جیسی سماجی برائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک سچے مسلمان اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ہمیں اپنے ملک میں امن و امان قائم رکھنے اور ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم دیانت داری، صبر اور اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں، تو رمضان المبارک ہمارے لیے حقیقی کامیابی اور برکت کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ لہٰذا، آیئے اس رمضان کو اپنی اصلاح، دوسروں کی مدد اور ملک وملت کی ترقی کے لیے وقف کریں تاکہ ہماری عبادات حقیقی روح کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوں۔

پروسیسر کے ساتھ نیا Poco M7 5G اسمارٹ فون لانچ کرے گا

رانچی: Poco، ہندوستان کے معروف کنزیومر ٹیکنالوجی برانڈز میں سے ایک، اپنے نئے اسمارٹ فون Poco M7 5G کو لانچ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اسے اس طبقہ میں ایک بڑی پیشکش قرار دیا جا رہا ہے۔ طاقتور کارکردگی اور ہموار ملٹی ٹاسکنگ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، POCO M7 5G اپنے سیگمنٹ میں واحد اسمارٹ فون ہے جس میں 12GB RAM (6GB Turbo RAM) اور 4 Gen 2 Snapdragon® پروسیسر ہے۔ ایک عمیق صارف کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا، Poco M7 5G بغیر کسی رکاوٹ کے ملٹی ٹاسکنگ، شاندار کارکردگی، اور بے مثال کارکردگی پیش کرتا ہے، جو اسے اپنے زمرے میں گیم چینجر بناتا ہے۔ ڈیوائس کی پہلی جھلک گزشتہ روز پوکو انڈیا کے سوشل میڈیا پر ایک خصوصی KV ڈراپ کے ذریعے چھیڑ دی گئی تھی، جس نے جوش و خروش کو بہت بڑھا دیا ہے۔ Poco M7 5G شاندار کارکردگی، بہترین ملٹی ٹاسکنگ، اور پاور سے بھرپور کارکردگی کو یقینی بناتا ہے۔ لانچ سے پہلے جوش وخروش میں اضافہ کرنے کے لیے، ڈیوائس کی پہلی شکل کل پوکو انڈیا کے سوشل میڈیا ہینڈلز پر KV ڈراپ کے ذریعے چھیڑ دی گئی۔ الٹی گنتی شروع ہوگئی ہے! اسے 3 مارچ 2025 کو دوپہر 12 بجے لانچ کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لیے دیکھتے رہیں! پوکو کے بارے میں "Made ofPoco" (دماغ، رویہ اور عزم) کے تحت اختراعات فراہم کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کا مقصد اپنی کمیونٹی کو اعلیٰ کارکردگی والی ٹیکنالوجی کے ذریعے بااختیار بنانا اور اسمارٹ فون انڈسٹری کی نئی تعریف کرنا ہے۔ Poco اپنے صارفین کو ناقابل شکست قیمت اور شاندار کارکردگی فراہم کرتے ہوئے ہر پروڈکٹ کے ساتھ صارفین کی حوصلہ افزائی اور مشغولیت کی کوشش کرتا ہے۔

دی جاوید حبیب سیلون نے بینک روڈ پر اپنا نیا لگژری سیلون کھولا

موتیہاری (پریس ریلیز) بین الاقوامی شہرت یافتہ ہیئر اینڈ بیوٹی سیلون جاوید حبیب نے بینک روڈ، راجندر نگر، موتیہاری میں واقع اپنے پریمیم سیلون کا آغاز کیا۔ اس لگژری سیلون میں صارفین کو بال، بیوٹی، میک اپ، ناخن وغیرہ تمام سہولیات میسر ہوں گی۔ سیلون کا افتتاح مہمان خصوصی موتیہاری کی میئر پریتی کماری، دنیا کے مشہور بالوں کے ماہر جاوید حبیب، ماسٹر فرنچائزی بہار اروند کمار، فرنچائز کے مالک مکتی لشکر نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر اور چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر موجود بالوں کے ماہر جاوید حبیب نے کہا کہ سردیوں کا موسم چل رہا ہے اور ہم سب اپنے بالوں اور جلد کے حوالے سے پریشان ہیں۔ اس موسم میں اپنے بالوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ نم ہو جاتے ہیں۔ بالوں کو گرم پانی سے دھونا ایک عام غلطی ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ گرم پانی آپ کی کھوپڑی کو خشک کر دیتا ہے، جس سے خارش اور خشکی ہوتی ہے۔ اپنے بالوں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا آپ کے بالوں کو مزید نقصان سے بچاتا ہے۔ بہترین کنڈیشنر بالوں کو دھونے سے صرف 10 منٹ پہلے تھوڑا سا تیل لگانا ہے ورنہ ہفتے میں ایک بار ہیئر سپا کے لیے جائیں۔ باقاعدگی سے فیشل مناسب غذائیت کے ساتھ آپ کے چہرے کو چمکدار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ جبکہ فرنچائز کے مالک مکتی لشکر نے کہا کہ اس سیلون میں ہمارے پاس کلین اپ، ڈی ٹی اے این اور ہربل فیشل سروس کی پیشکش سمیت وسیع پیمانے پر خدمات ہیں۔ اس نئے سیلون میں آپ یہ تمام سہولیات بہترین حفظان صحت، اقدامات اور انتہائی حفاظت کی ضمانت کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تمام جاوید حبیب سیلونز میں ایک لگژری فارمیٹ سیلون ہے جہاں آپ کو خوبصورتی کی تمام سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے قابل رسائی طریقے سے حاصل ہوں گی۔

ننھے روزہ دار کی عظیم ہمت!

7 سالہ محمد تابش مکی بن مولانا ڈاکٹر امجد اقبال قادری نے رکھا پہلا روزہ

ناگور شریف (پریس ریلیز) رمضان المبارک صبر، عبادت اور تقویٰ کا مہینہ ہے، جس میں روزہ انسان کو صبر، استقامت اور خود پر قابو رکھنے کی تربیت دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (البقرہ:183) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روزہ ڈھال ہے، جب تک کہ اسے پھاڑ نہ جائے۔" (سنن نسائی) اور "جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ روزہ رکھا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح بخاری) ایسے بابرکت مہینے میں جہاں بالغ افراد بھی طویل روزے رکھنے میں مشقت محسوس کرتے ہیں، وہیں 7 سالہ کمسن محمد تابش مکی بن مولانا ڈاکٹر امجد اقبال قادری وحیدی نے غیر معمولی عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا پہلا روزہ رکھا۔ اس سال رمضان المبارک میں روزے تقریباً 15 گھنٹے طویل ہیں، جو ایک بالغ شخص کے لیے بھی آزمائش سے کم نہیں۔ ایسے میں ایک ننھے بچے کا اتنی دیر بھوک اور پیاس برداشت کرنا نہ صرف قابلِ تحسین ہے بلکہ ان افراد کے لیے باعثِ عبرت بھی ہے جو بلا عذرِ شرعی روزہ ترک کر دیتے ہیں۔ اس موقع پر محمد تابش مکی کے والدین، اہلِ خانہ اور رشتہ داروں نے بے حد خوشی کا اظہار کیا، جبکہ ان کے نانا، پیر طریقت حضرت خواجہ قاری صوفی عبدالوحید صاحب قادری، مہتمم جامعہ فیضان اشفاق ناگور شریف، نے ننھے روزہ دار کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ڈھیروں دعائیں دیں اور کہا کہ یہ دینی شوق اور ثابت قدمی قابلِ تقلید ہے۔ دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف کے ناظم تعلیمات ادیب شہیر حضرت مولانا محمد شمیم احمد صاحب نوری مصباحی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ "محمد تابش مکی جیسے کمسن روزہ دار جہاں اپنے والدین اور اہلِ خانہ کے لیے باعثِ فخر ہیں، وہیں امتِ مسلمہ کے لیے بھی ایک پیغام ہیں کہ اگر ایک 7 سالہ بچہ تقریباً 15 گھنٹے کا طویل روزہ رکھ سکتا ہے، تو صحت مند بالغ افراد کے لیے اس عبادت کو ترک کرنا کسی طور پر مناسب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ننھے روزہ دار کی عبادت قبول فرمائے، اسے دین و دنیا میں کامیابی عطا کرے اور ہم سب کو رمضان المبارک کی حقیقی روح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔" - آمین۔

رمضان المبارک کیسے گزاریں معراج ندوی دربھنگوی

دربھنگہ (ابوالفضل ندوی) زمانہ بڑی تیزی سے بدل رہا ہے، شب و روز تیز و تند ہواؤں کے مانند گزرتے جا رہے ہیں، مہینے بھی بہت تیز رفتاری کے ساتھ اپنی مدت پوری کر رہے ہیں، اور اب ماہ شعبان المعظم مکمل ہونے کے بعد، وہ مہینہ جسکا ہمیں بیحد شدت کے ساتھ انتظار تھا (ماہ رمضان المبارک) وہ اپنی رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ سایہ فگن ہے، یقیناً ہمارے دل میں اس ماہ کی بڑی قدر و قیمت ہے، اسلئے ماہ مقدس یعنی رمضان کا مہینہ جو ایک بیحد بابرکت اور روحانی مہینہ ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور انوارات کے حصول کے لئے مختلف عبادات کی جاتی ہے، لہٰذا اس ماہ مکرم میں اپنی عبادات کی قدر بڑھانے، روحانیت میں اضافہ کرنے اور تقویٰ کی حالت کو بہتر بنانے کیلئے ذیل میں چند اہم تجاویز درج کی جا رہی ہیں، جو قرآن و سنت اور ائمہ سلف کی تعلیمات پر مبنی ہیں: (1) اخلاص نیت: رمضان میں سب سے اہم چیز نیت ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اس مہینے کو عبادت، نیکیوں اور اللہ کی رضا کے کاموں سے بھر دیگا۔ اور اگر کسی عمل کو کرنے سے پہلے ہی موت آ جائے تو اس کو اسی نیت کے مطابق اجر ملے گا۔ 2 سچی توبہ: توبہ ہر وقت ضروری ہے، مگر رمضان سے پہلے اسکی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے لیکن اگر ہم نے سستی یا لاپرواہی کی وجہ سے توبہ نہیں کی تو اب توبہ کر لینی چاہئے اور اللہ سے گڑگڑا کر معافی مانگنی چاہئے اور اپنے دل کو ہر طرح کے آلائشوں سے پاک کرنا چاہیے، 3 وقت کی قدر و قیمت کو سمجھنا: وقت ہی اصل زندگی ہے، اور رمضان کا ہر لمحہ بابرکت اور قیمتی ہے، اسلئے اس مہینہ میں کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کی جائے اور مکمل قرآن کریم سنا جایے اور پورے رمضان تراویح پڑھی جایے، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے رمضان کو أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ (گنے چنے دن) کہا ہے۔ تاکہ اس کے محدود ہونے کا احساس کریں، اور اس کے اوقات کو فائدہ مند بنائیں، اور غیر ضروری کاموں میں اپنے اوقات کو ضائع کرنے سے گریز کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کی برکتوں سے خوب مستفید ہونے کی توفیق دے، اور ہمیں اس میں مغفرت اور جنت کا پروانہ عطا کرے۔

مہیلا ادھمی فاگنوتسو 2025 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر، لوگوں نے آخری دن زبردست خریداری کی ہندوستان کی تعمیر میں خواتین کی کاروباری شخصیت اہم کردار ادا کرتی ہے: نتیش مشرا

پٹنہ: (پریس ریلیز) بہار ویمن انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ویمن انٹر پرینیور فاگنوتسو-2025 کی اختتامی تقریب گیان بھون میں منعقد ہوئی۔ 27 فروری سے 3 مارچ تک منعقد ہونے والے اس میلے میں مغربی بنگال، مہاراشٹر، اتر پردیش، آسام، کشمیر، جھارکھنڈ، بہار اور دیگر ریاستوں سے سینکڑوں خواتین کاروباریوں نے شرکت کی۔ میلے کے اختتامی دن پٹنہ کے باشندوں نے کافی خریداری کی۔ ایم ایس ایم ای، سڈبی، نابارڈ اور ڈبلو سی ڈی سی کے اشتراک سے منعقدہ اس میلے میں کل 200 اسٹال لگائے گئے تھے جن کی کل فروخت 1 کروڑ 93 لاکھ روپے تھی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروگرام کے مہمان خصوصی بہار حکومت کے وزیر صنعت نتیش مشرا نے اس کامیاب تقریب کے لیے بہار مہیلا صنعت سنگھ کو اپنی نیک تمنائیں دیں۔ انھوں نے کہا کہ خواتین تاجروں نے اس میلے میں سٹال لگا کر اپنی مصنوعات کی شاندار نمائش کی ہے۔ خواتین کی صنعت کاری نے ہندوستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج خواتین انٹرپرائز سمیت تمام شعبوں میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں اور بااختیار ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں بجٹ پر بھی بات کی۔ جبکہ مہمان خصوصی راجیہ سبھا ایم پی دھرم شیلا گپتا نے کہا کہ اس میلے کو لوگوں کا اچھا ردعمل ملا۔ وہیں بہار ویمن انڈسٹری ایسوسی ایشن کی صدر اوشا جھا نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے خواتین کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ اپنے بنائے ہوئے پروڈکٹس کی بڑے پیمانے پر نمائش کرتی ہیں

داخل-خارج کی آن لائن درخواستوں میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے رہنما ہدایات جاری

پٹنہ، 3 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بہار کے ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ نے آن لائن میڈیم کے ذریعے موصول ہونے والی درخواستوں میں کلریکل یا ریاضی کی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے تفصیلی رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔ پیر کے روز تمام ضلع مجسٹریٹ کو لکھے گئے خط میں، محکمہ کے سکریٹری جئے سنگھ نے واضح کیا کہ کلیریکل یا ریاضی کی غلطیوں یا داخل خارج سے متعلق حکم جاری کرتے وقت ہونے والی کسی بھی غلطی یا خامی کو زونل افسران اپنی پہل یا کسی بھی فریق کی درخواست پر تصحیح کر سکتے ہیں۔ زونل آفیسر تمام فریقوں کو اس اصلاح کے بارے میں مطلع کرے گا۔ مسٹر جئے سنگھ نے کہا کہ زونل افسران کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خریدار یا بیچنے والے کی تفصیلات میں ترمیم کریں، جمعبندی کھتیانی رعیت کے نام اور پتے میں غلطیاں اور کلیریکل یا ٹائپنگ کی غلطیوں کی وجہ سے کرایہ کی رقم سے متعلق غلطیوں کو دور کریں گے۔ اس کے لیے زونل افسر ای-جمع بندی لاگ ان پر جائیں گے اور ای-ریزولور مینو سے آرڈر پاس کریں گے۔ محکمہ کے سکریٹری نے کہا کہ میوٹیشن کے معاملوں پر کارروائی کے دوران پاس ہونے والے حکم نامے میں اگر کلیریکل اور ٹائپنگ کی غلطیوں کی وجہ سے کھاتہ کھسرہ اور علاقے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا مخلوط کھسرہ کی وجہ سے کوئی اور جمع بندی متاثر ہوئی ہے تو اس میں ترمیم کے لیے الگ طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ طریقہ کار کے مطابق زونل آفیسر کوڈ آف سول پروسیجر 1908 کی دفعات کے تحت آرڈر پاس کرتے ہوئے کلریکل-ٹائپوگرافیکل غلطی کے حوالے سے پہلے جاری کردہ آرڈر کو منسوخ کر دے گا اور دوبارہ درست کھاتہ، کھسرہ اور مختلف کھسروں کے رقبہ یا رقبے کی تبدیلی کا حکم جاری کرے گا۔

اب تک کی سب سے طاقتور فلم دنیا کے سامنے! جیت

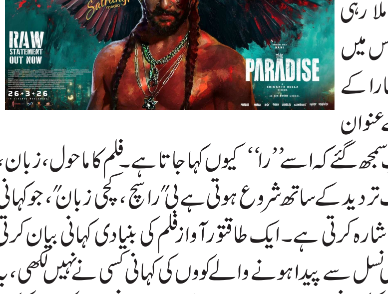

ممبئی:- نیچرل اسٹار نانی نے دسارا میں اپنے کمفرٹ زون سے باہر نکل کر ایک کھردرا اور دیہاتی کردار ادا کیا جس نے مداحوں کو حیران کر دیا اب نانی ایک بار پھر ناظرین کو متاثر کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس بار نانی ایک بار پھر ایک اور طاقتور فلم لانے کے لیے ہدایت کار سری کانت اوڈیلا اور پروڈیوسر سدھاکر چروکوری (ایس ایل وی سینماز) کے ساتھ ہاتھ ملا رہی ہیں۔ ان کی نئی فلم دی پیراڈائز فی الحال پروڈکشن کے ابتدائی مراحل میں ہے اور اس میں ایک بار پھر نانی کو ایک بڑے، طاقتور اور زندگی سے بڑا کردار ادا کیا جائے گا۔ دسارا کے بعد نانی کا یہ پراجیکٹ مزید شاندار ہونے جا رہا ہے۔ آج، سازوں نے را بیان کے عنوان سے فلم کا پہلا لک جاری کیا، اور نام ہی سب کچھ بتاتا ہے۔ پہلے ہی فریم سے آپ سمجھ گئے کہ اسے "را" کیوں کہا جاتا ہے۔ فلم کا ماحول، زبان، بیانیہ اور پس منظر سبھی مکمل طور پر حقیقی، غیر فلٹرڈ اور کرخت نظر آتے ہیں۔ جھلک ایک تردید کے ساتھ شروع ہوتی ہے پی"راسچ، پکی زبان"، جو کہانی کے لیے لہجہ متعین کرتی ہے اور اسٹور میں موجود کسی طاقتور اور باہر کی چیز کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ایک طاقتور آواز فلم کی بنیادی کہانی بیان کرتی ہے: "تاریخ میں طوطوں اور کبوتروں کے بارے میں سب نے لکھا ہے، لیکن ایک ہی نسل سے پیدا ہونے والے کووں کی کہانی کسی نے نہیں لکھی، یہ ان کووں کی کہانی ہے جن کے پیٹ بھوک سے جل رہے تھے... ان لاشوں کی چیخوں کی کہانی، جو صدیوں سے ماں کے خون سے نہیں، بلکہ اس کی کہانی چل رہی ہے۔ ایک چنگاری بھڑک اٹھی جس نے پورے معاشرے کو جوش و خروش سے بھر دیا تھا، آج ان کووں کے ہاتھوں میں تلواریں تھیں، جس نے ان کووں کو متحد کیا... اس نوجوان کے لیڈر بننے کی کہانی۔" وائس اوور کی گہرائی اور طاقتور بصری سامعین کو معاشرے کے درد کا احساس دلانے کے لیے اس کہانی کے بارے میں ہے۔

ننّھے روزہ دار

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) نام۔ ہادیہ بنت محمد حمدان حمدی سکونت مُفتی محلّہ لال باغ دربھنگہ۔ بہار۔ عُمر چار سال درجہ ایل کے جی (سی) ہولی کراس پری پرائمری اسکول نے الحمد للہ رمضان المبارک ١٤٤٦ کا اور اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکّھا۔ اللہ ہادیہ کو صوم وصلوٰۃ کا پابند بنائے۔ آمین۔ ہادیہ کے ذریعہ پہلا روزہ رکھے جانے پر ڈاکٹر محمد صفوان صفوی صدر شعبہ اُردو۔ سمستی پور کالج۔ سمستی پور، انجینیر محمد رضوان راضی۔ ماسٹر محمد کامران کامی۔ ماسٹر محمد رومان رومی۔ فیروزہ نکہت ماسٹر عفّان راشد اور گھر کے سبھی افراد نے ہادیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بہتر مستقبل کی دعائیں کی ہیں

ننھے روزہ دار

امجد شفیق کا پہلا روزہ مکمل نام: امجد شفیق (عمر آٹھ سال) ولد کلیم اختر شفیق مقام سنڈوارہ، پوسٹ مدھورا پور، تھانہ باجپئی ضلع سیتامڑھی بہار، متعلم: جامعۃ الحبیب مولانگر پوپری سیتامڑھی

ننھے روزہ دار

عالیہ وصی کا پہلا روزہ مکمل نام: عالیہ وصی والد کا نام: وصی حیدر مقام: بہٹا بینی پٹی ضلع مدھوبنی طالبہ: نیشنل پبلک اسکول بینی پٹی مدھوبنی

ننھا روزہ دار

بھاگلپور۔ شارق آفاق

الحمد للہ آج عزیزم محمد اللہ عرف فیصل ابن مفتی خالد انور مظاہری بانکوی نے اپنی آٹھ سال کی عمر میں پہلا روزہ مکمل کیا۔ بچوں کے اندر روزہ رکھنے کا جذبہ بیدار کرنے کے لئے چھوٹی عمر سے ہی اپنی نگرانی میں روزہ رکھوائیں۔ بچوں کو روزے کی اہمیت سمجھائیں، نیز نماز، صدقہ، خیرات و دیگر اعمال صالحہ کی طرف بچوں کو راغب کریں۔ یہ والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔

آشیش نے ماہ رمضان کا پہلا روزہ رکھا اور ملک میں امن اور ہم آہنگی کی دعا کی

چھپرا: چھپرا شہر کے نیا بازار کے رہنے والے آشیش کمار نے رمضان کے مقدس مہینے کا پہلا روزہ رکھا اور جے ڈی یو سہ ضلع ترجمان اقلیتی سیل جے ڈی یو کے سابق ضلع نائب صدر چھپرا نتیش سوشل آرمی ضلع کوآرڈینیٹر محمد نے رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھا۔ آصف خان کے ساتھ افطاری کی۔ اور ملک میں امن وامان کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ جے ڈی یو لیڈر آصف خان نے کہا کہ آشیش کمار جیسے لوگ نفرت سے بھرے ماحول میں محبت پھیلانے کا کام کر رہے ہیں۔ ہم لوگوں میں باہمی ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ جیسے لوگوں کی ہمارے معاشرے میں بہت ضرورت ہے۔

مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال میں مالی تحفظ فراہم کرے گا

رانچی، آئی سی آئی سی آئی پرادینشل لائف انشورنس نے آئی سی آئی سی آئی پروگفٹ سلیکٹ متعارف کرایا ہے۔ یہ پروڈکٹ صارفین کو فوری آمدنی کی ضمانت کے ساتھ طویل مدتی بچت فراہم کرتی ہے، اس طرح انہیں مالیاتی لیکویڈیٹی فراہم کرتی ہے۔ اس پروڈکٹ میں کئی آپشنز ہیں، جیسے کہ گاہک یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ گارنٹی شدہ آمدنی کب شروع ہوگی، یہ کب تک دستیاب ہوگی اور میچورٹی پر کتنی رقم وصول کی جائے گی۔ مزید برآں، اس میں زندگی کا احاطہ بھی شامل ہے، جو خاندان کی مالی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔ مسٹر امیت پالٹا، چیف پروڈکٹ اینڈ ڈسٹری بیوشن آفیسر، انشورنس نے کہا، "ہم اپنے صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدت کی اپنی روایت کو جاری رکھے ہوئے ہیں، یہ پورٹ فولیو میں ایک نیا اور اہم اضافہ ہے۔

ساڑھے چھ سال کی عائشہ نے پہلا روزہ رکھا

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ شروع ہو چکا ہے اور بزرگوں کے ساتھ چھوٹے روزہ داروں کے حوصلے بھی بلند ہیں۔ نگر پنچایت سہجنوان کے مین بازار میں واقع سونو ڈریس کے مالک عزیز احمد کی ساڑھے چھ سالہ بیٹی عائشہ نے اپنی ماں اور باپ سے رمضان کے مقدس مہینے کے پہلے دن اتوار کو روزہ رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ والدین نے اپنی بیٹی کو سمجھایا کہ وہ جوان ہو سکتی ہے لیکن بیٹی عائشہ روزا ہے۔ وہ اسے برقرار رکھنے کی ضد پر ڈٹی رہی۔ بیٹی کے اصرار پر والدین نے اسے روزہ رکھنے کی اجازت دے دی۔ اپنے والدین کے ساتھ سحری کر کے روزہ رکھا۔ پہلا روزہ رکھنے کے بعد اس لڑکی کے چہرے پر بھوک اور پیاس کا اثر صاف نظر آ رہا تھا، لیکن عائشہ کہتی تھیں کہ اسے بھوک اور پیاس نہیں لگتی۔ بیٹی عائشہ نے رمضان کے پہلے دن اتوار کو اپنا روزہ مکمل کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے-بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

صرف ریاستی بجٹ کا حجم بڑھانا ریاست کی ترقی کا پیمانہ نہیں ہے، بلکہ کل بجٹ کا 100% منصوبہ بندی پر خرچ کرنا ہی ترقی کا پیمانہ ہے۔ وجے شنکر نائک

رانچی۔۔۔مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے مالی سال 2025-2026 کے بجٹ کو پیش کرنے پر اپنے ردعمل میں کہی، انہوں نے یہ بھی کہا کہ بجٹ کی رقم کا حجم بڑھانا اچھی بات ہے لیکن بجٹ کی رقم کا 100 فیصد خرچ کرنا خاص طور پر ریاست کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اس لیے حکومت کو اس پر توجہ دینی چاہیے اور بجٹ کی رقم کا % 100 خرچ کرنے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی ایکشن پلان تیار کرنا چاہیے۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کے وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور کی طرف سے 400,45,1 کروڑ روپے کا سالانہ بجٹ پیش کرنا خوش آئند ہے۔ یہ بجٹ ریاست کے مفاد میں ایک تاریخی انقلاب لائے گا جب منصوبہ کی پوری رقم خرچ ہو جائے گی! انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر خزانہ نے شرح نمو کو بڑھانے کے لیے تمام محکموں کو ترجیح دی ہے۔ جنرل سیکٹر، سماجی شعبے اور اقتصادی شعبے کے ساتھ ساتھ، مائیہ سمان یوجنا، دیہی ترقی، کھیل وغیرہ پر بہت زیادہ توجہ دی گئی ہے، جو یقیناً مستقبل میں عوام کے لیے ایک عوامی فلاحی بجٹ ثابت ہوگا اور مستقبل میں ریاست کی ترقی کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ دونوں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین تاریخی بجٹ اور وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور عوامی مفاد میں بجٹ پیش کرنے کے لیے اپنے وژن کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں!

PURE EV نے دلچسپ کیش بیک آفرز کے ساتھ Pure Perfect 10 ریفرل پروگرام کا آغاز کیا

یہ ایک منفرد اقدام ہے جو منفرد کیش بیک آفرز کے ساتھ وفاداری کے انعامات دیتا ہے اور EV کو اپنانے کو فروغ دیتا ہے

فروری، PURE EV:2025، ہندوستان کے معروف الیکٹرک ٹو وہیلر مینوفیکچررز میں سے ایک، نے آج اپنے قابل قدر صارفین کو بے مثال کیش بیک انعامات پیش کرتے ہوئے Pure Perfect 10 ریفرل پروگرام کے آغاز کا اعلان کیا۔ آنے والے تہواروں کے سیزن بشمول شیوراتری، ہولی، صارفین کی مصروفیت کو بڑھانے اور ملک بھر میں ای وی کو اپنانے کو فروغ دینے وی صارفین کے ساتھ ساتھ نئے صارفین کے لیے بھی کھلا ہے جو 31 مارچ 2025 ہونے تک۔ اس اسکیم کے تحت، صارفین Pure EV گاڑیاں خریدنے کے لیے بیک انعامات حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام موجودہ اور نئے پیور ای وی صارفین کو ان ریفرل کوڈ موصول ہوں گے۔ ہر کامیاب ریفرل کے لیے، حوالہ دینے والے کو خریدار خرید سکتے ہیں۔ حوالہ جات کے ذریعے حاصل کیے گئے کیش بیک واؤچرز کو سکتا ہے۔ صارفین ان کو اپ گریڈ، گاڑیوں کے تبادلے اور بیٹری کے تبادلے کی ممبر کی خالص ای وی کی خریداری پر براہ راست نقد رعایت حاصل کر سکتے اور سی ای او، پیور نے کہا، ”ہمارے گاہک ہمارے ہر کام کے دل میں ہیں، اور ہم اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ پائیدار نقل و حرکت کے بڑے مقصد میں تعاون کرتے

یوگادی اور رمضان عید کے ساتھ بالکل ٹھیک وقت پر، یہ خصوصی پہل کے لیے تیار ہے۔ پیور پرفیکٹ 10 ریفرل پروگرام تمام موجودہ پیور ای تک پیور ای وی گاڑی خریدتے ہیں، یا متعلقہ آؤٹ لیٹس پر اسٹاک ختم دوستوں اور خاندان والوں کو ریفر کر کے 000,40 روپے تک کے کیش کے رجسٹرڈ واٹس ایپ نمبر (ریکارڈ کے مطابق) کے ذریعے 10 منفرد 000,INR 4 کا کیش بیک واؤچر ملے گا جسے زیادہ سے زیادہ دس نئے مستقبل کی سروس اور اسپئیر پارٹس کی ضروریات کے لیے استعمال کیا جا پیشکشوں کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں یا کسی ریفر کردہ دوست یا فیملی ہیں۔ اس اقدام پر تبصرہ کرتے ہوئے، جناب روہت وڈیرا، شریک بانی اس خصوصی ریفرل پروگرام کے ساتھ ان کے تہوار کی خوشیوں میں مزید ہوئے ہمیں یقین ہے کہ یہ ہماری کسٹمر کمیونٹی کو مضبوط کرے گا اور پورے ہندوستان میں ای وی کو اپنانے میں تیزی لائے گا۔ PURE EV کا مقصد پائیدار نقل و حرکت کو مزید قابل رسائی بناتے ہوئے صارفین کے تعلقات کو مضبوط کرنا اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔

بہار کا کل بقایا قرض جی ایس ڈی پی کا 37.40 فیصد ہونے کا تخمینہ

پٹنہ، 3 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بہار کا کل بقایا قرض اگلے مالی سال میں ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) کا 37.04 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ سمراٹ چودھری نے پیر کے روز اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کے لیے 02.316895 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ سال 2025-26 کے بجٹ میں عوامی قرض (مالی خسارہ) کو جی ایس ڈی پی کے تین فیصد کی حد کے اندر رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی توازن کا بہت اہم عنصر کل بقایا قرضوں کا کنٹرول ہے۔ مسٹر سمراٹ چودھری نے کہا کہ سال 2025-26 کے لیے، پندرہویں مالیاتی کمیشن نے بہار کے لیے مجموعی بقایا قرض کو جی ایس ڈی پی کے تناسب سے 3.39 فیصد کی حد میں رکھنے کی سفارش کی ہے۔ اس ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریاستی حکومت نے کل بقایا قرض کا تخمینہ جی ایس ڈی پی کا 37.04 فیصد لگایا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ریاست اس تناسب کو کم کر کے مالیاتی اصلاحات کی راہ پر مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ جبکہ یہ تناسب سال 2023-24 میں 38.94 فیصد تھا، سال 2024-25 کے بجٹ تخمینہ میں اسے 37.07 فیصد رکھا گیا ہے۔ ساتھ ہی، سال 2025-26 کے بجٹ میں یہ 37.04 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ سال 2025-26 میں مجموعی طور پر 79.737,55 کروڑ روپے کا عوامی قرض لینے کا تخمینہ ہے، جس کا ہدف ریاست کی ہمہ جہت ترقی کو تیز کرنے کے لیے کیپٹل آئٹمز میں لگانے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج کے ہر طبقہ کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور ریاست میں خوشحالی آئے گی۔

اپوزیشن نے مختلف امور پر اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کی اور ایوان سے واک آؤٹ کیا

پٹنہ، 3 مارچ (یو این آئی) سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم میں اضافہ، قبرستان کی باڑ لگانے اور بنارس میں سہسرام کی ایک لڑکی کی عصمت دری سمیت کئی مسائل پر آج بہار اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ کیا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ-لیننسٹ (سی پی آئی-ایم ایل) کے اراکین نے پیر کو اپوزیشن پارٹیوں کے کچھ دیگر اراکین کے ساتھ، اتر پردیش کے وارانسی کے روہتاس ضلع کے سہسرام کی ایک لڑکی کی عصمت دری کا معاملہ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی اور ایوان کی توجہ ماہانہ سماجی تحفظ کی تنخواہ میں اضافے کے مطالبات کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی۔ تاہم اسپیکر نند کشور یادو نے ان سے مناسب وقت پر اپنے مسائل اٹھانے کو کہا۔ وزیر توانائی بیجیندر یادو نے مسٹر راجیش کمار کے ستارے والے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ممبران اپنے اپنے علاقوں کے ترقیاتی فنڈز سے قبرستانوں کی مرمت اور دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

بجٹ: بہار کا جی ایس ڈی پی 12.4 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا تخمینہ

پٹنہ، 3 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بہار حکومت کی موثر پالیسیوں اور مناسب نفاذ کی وجہ سے، مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) کے 4.12 فیصد کی شرح سے بڑھ کر اگلے مالی سال میں 97.10 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید ہے جو پچھلے مالی سال میں 77.9 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ سمرت چودھری نے پیر کو اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کے لیے 02.316895 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا اور کہا کہ سال 2023-24 میں بہار ملک کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں معاشی طور پر تیسری سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست ہے۔ بہار کی اقتصادی ترقی کی شرح سال 2023-24 میں 2.9 فیصد تھی، جو ملک کی اقتصادی ترقی کی شرح 2.8 فیصد سے زیادہ ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاستی حکومت کی بنیادی ترجیح پائیدار اور تیز رفتار ترقی کی شرح کو حاصل کرنا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے، ریاستی بجٹ نے موجودہ قیمتوں پر 2023-24 میں مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس پی) میں 5.14 فیصد کی اقتصادی ترقی کی شرح کا تخمینہ لگایا ہے، جو کہ 54.8 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024-25 میں 3.14 فیصد اضافے کے نتیجے میں 77.9 لاکھ کروڑ روپے اور سال 2025-26 میں 4.12 فیصد اضافے کے ساتھ 97.10 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔

اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے چن چورا اور جلال پور میں نئے آؤٹ لیٹس کے ساتھ اپنے نیٹ ورک کو مضبوط کیا

چن چورا اور جلاپور (بہار)، سارن ضلع میں نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس کا آغاز کیا، جس سے ریاست بہار میں 261 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1059 آؤٹ لیٹس ہیں۔ Utkarsh Small-Finance Bank Limited جوائنٹ لائیبلٹی گروپ (JLG) ماڈل کے ذریعے اپنی بینکنگ سہولیات بشمول مائیکرو بینکنگ قرض کی سہولیات کو کم آمدنی والے افراد تک پھیلانے کے لیے، جن کی ان خطوں میں مالی خدمات تک محدود رسائی ہے۔ مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے جو رہائشیوں

اور کاروباری افراد کو مالی بچت، کاروبار کی ترقی، اور سرمایہ کاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔ سارن، بہار: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے سرن ضلع کے چن چورا اور جلال پور (بہار) میں اپنے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس کے افتتاح کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ ان لانچوں کے ساتھ، بینک نے بہار میں 261 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1059 آؤٹ لیٹس بنائے ہیں۔ چن چورا اور جلال پور کے رہائشی بینکنگ مصنوعات کے ایک جامع سوٹ سے مستفید ہوں گے، بشمول بچت کھاتوں، کرنٹ اکاؤنٹس، فکسڈ ڈپازٹس، اور ریکرنگ ڈپازٹس۔ بینک قرض کی مختلف مصنوعات بھی فراہم کرتا ہے، جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض، کریڈٹ، انشورنس، اور سرمایہ کاری کی مصنوعات۔ بینک کا بنیادی ڈھانچہ، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتیں، اور اے ٹی ایم نیٹ ورک بغیر کسی رکاوٹ کے بینکنگ کے تجربے کو یقینی بناتے ہیں۔ توسیع پر تبصرہ کرتے ہوئے، Mr. گووند سنگھ، MD اور CEO، Utkarsh Small Finance Bank Limited، نے کہا، ”چن چورا اور جلال پور میں ہمارے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس کا افتتاح بہار میں مالی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ہماری وابستگی کو واضح کرتا ہے۔ ان علاقوں میں موزوں بینکنگ خدمات لا کر، ہمارا مقصد افراد کو بااختیار بنانا، مقامی مدد کرنا ہے۔ انٹرپرائزز، اور خطے کی مسلسل ترقی اور خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔“ یہ بینکنگ آؤٹ لیٹس پسماندہ یا کم آمدنی والے افراد یا گروہوں کو کاروباری ترقی کی خدمات کے لیے مائیکرو بینکنگ قرضے پیش کریں گے جن کی مالی خدمات تک محدود رسائی ہے۔ گروپ قرضے کے JLG ماڈل میں ہم مرتبہ گارنٹی والے قرض کا ماڈل شامل ہوتا ہے جو افراد کو انفرادی بنیادوں پر ضمانت یا سیکیورٹی فراہم کیے بغیر قرض لینے کے قابل بناتا ہے، جبکہ گروپ کے اندر باہمی تعاون کے ذریعے کریڈٹ ڈسپلن کو فروغ دیتا ہے اور اپنے قرضوں کی فوری ادائیگی کرتا ہے۔ صارفین مختلف چینلز جیسے بینکنگ آؤٹ لیٹس، مائیکرو اے ٹی ایم (بینکنگ اوقات کے دوران)، انٹرنیٹ بینکنگ، موبائل بینکنگ، یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (UPI) اور کال سینٹر کے ذریعے بینکنگ خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، بینک صارفین کو ٹیبلٹ پر مبنی ایپلیکیشن اسسٹڈ ماڈل، ”Digi آن بورڈنگ“ کے ذریعے بینکنگ آؤٹ لیٹ کا دورہ کیے بغیر بینک اکاؤنٹ کھولنے کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔